(Translation)

THE FOREST ACT.

قانون صحرا

No. II of 1355 Fasli.

نشان (۲) سنہ ۱۳۵۵ف

Sections.

دفعہ۔

Preamble.

تمہید۔

CHAPTER I.

باب ۱

Preliminary.

مراتب ابتدائی

1. Short title, commencement and extent.

۱ ۔ مختصر نام۔ تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

2. Definitions.

۲ ۔ تعریفات

CHAPTER II.

باب ۲

Reserved Forest.

صحرائے محصورہ

3. Power to declare reserved forest.

۳ ۔ صحرائے محصورہ قرار دینے کا اختیار۔

(*Translation*)

4. Publication of notification.	۴۔ اشاعت اعلان۔
5. Bar of forest rights.	۵۔ مسدودی حقوق صحرا۔
6. Notification by Forest settlement officer.	۶۔ اعلان منجانب عہدہ دار بندوبست صحرا۔
7. Inquiry by Forest settlement officer.	۷۔ تحقیقات منجانب عہدہ دار بندوبست صحرا
8. Powers of Forest settlement officer.	۸۔ عہدہ دار بندوبست صحرا کے اختیارات۔
9. Extinction of rights.	۹۔ حقوق کا ساقط ہونا۔
10. Power to acquire land in respect of which right is claimed.	۱۰۔ اوس اراضی کو حاصل کرنے کا اختیار جس کی نسبت حق کا دعویٰ کیا جائے۔
11. Order regarding claims to right of way, water-course, pasture or to forest produce.	۱۱۔ حق گذر۔ مجرائے آب۔ چرائی یا پیداوار صحرا کے حقوق کے دعوے کی نسبت حکم۔
12. Entries to be made by Forest Settlement Officer.	۱۲۔ اندراجات جو عہدہ دار بندوبست صحرا کرے گا۔
13. Entries after admission of claim.	۱۳۔ دعوے کے منظوری کے بعد اندراجات۔

(Translation)

14. Admitting exercise of rights.	۱۴ ۔ حقوق کے استعمال کی منظوری۔
15. Commutatio n of rights.	۱۵ ۔ تبدیل حقوق۔
16. Appeal from order passed under section 10 or 11.	۱۶ ۔ دفعہ ۱۰ یا ۱۱ کے تحت دیئے ہوئے حکم کا مرافعہ۔
17. Forest Court.	۱۷ ۔ عدالت جنگلات ۔
18. Appointment of prosecutor.	۱۸ ۔ پیروکار کا تقرر۔
19. Notification declaring reserved forest.	۱۹ ۔ صحرائے محصورہ قرار دینے کا اعلان ۔
20. Revising settlement under section 10 or 11.	۲۰ ۔ دفعہ ۱۰ یا ۱۱ کے تحت تصفیہ پر غور مکرر کرنا ۔
21. Rights not to accrue in reserved forest against these provisions.	۲۱ ۔ صحرائے محصورہ میں احکام ہذا کے خلاف حقوق حاصل نہ ہوں گے۔
22. Rights continued under section 14 not to be alienated without sanction.	۲۲ ۔ حقوق جو دفعہ ۱۴ کے تحت جاری رکھے گئے ہوں بغیر منظوری منتقل نہ ہو سکیں گے ۔
23. Power to stop ways and water-courses of reseved forest.	۲۳ ۔ صحرائے محصورہ کے راستوں اور مجرائے آب کو موقوف کرنے کا اختیار۔
24. Acts prohibited in reserved forests.	۲۴ ۔ افعال ممنوعہ اندرون صحرائے محصورہ ۔
25. Suspension of exercise of rights in reserved forest.	۲۵ ۔ صحرائے محصورہ میں استفادہ حقوق کا التوا۔

(Translation)

26. Persons who shall assist Forest or Police officer.

۲۶ ۔ اشخاص جو عہدہ دار صحرا یا کوتوالی کو مدد دیں گے ۔

27. Power to declare forest no longer reserved.

۲۷ ۔ اعلان کرنے کا اختیار کہ صحرائے محصورہ باقی نہیں رہے ۔

CHAPTER III.

باب ۳ ۔

Village Forests.

دیہی جنگلات ۔

28. Formation of village forests.

۲۸ ۔ دیہی جنگلات کا قیام ۔

CHAPTER IV.

باب ۴

Protected Forests.

صحرائے محفوظہ ۔

29. Protected forests.

۲۹ ۔ صحرائے محفوظہ ۔

30. Notification for reserving trees etc.

۳۰ ۔ درختوں وغیرہ کو محفوظ کرنے کا اعلان ۔

31. Publication of translation of such notification in neighbourhood.

۳۱ ۔ قرب وجوار میں ایسے اعلان کے ترجمہ کی اشاعت ۔

32. Power to make rules for protected forest.

۳۲ ۔ صحرائے محفوظہ کے لئے قواعد مرتب کرنے

(Translation)

کا اختیار ۔

33. Penalty for contravention of notification under section 30 and of rules made under section 32.

۳۳ ۔ دفعہ ۳۰ کے تحت اعلان اور دفعہ ۳۲ کے تحت مرتبہ قواعد کی خلاف ورزی کی سزا

34. Notwithstanding provisions of this Chapter, action may be taken in certain cases.

۳۴ ۔ بعض صورتوں میں باب ہذا کے احکام کے باوجود عمل ہوسکے گا ۔

CHAPTER IV-A.

Protection of lands at the disposal of Government, not included in Reserved or Village Forests.

34-A. Power to make rules.

34-B. Suspension of rights in lands not included in reserved forest.

34-C. Penalty for contravention of orders passed under section 34-B.

CHAPTER V.

باب ۵

Control over Forests and Lands not being property of Government.

اون صحرا اور اراضیات پر نگرانی جو سرکار عالی کی ملک نہ ہوں ۔

35. Protection of forests for special purposes.

۳۵ ۔ خاص اغراض کیلئے جنگلوں کی حفاظت ۔

(*Translation*)

36. Power to assume control of forest.

۳۶ ۔ صحرا کو نگرانی میں لینے کا اختیار ۔

37. Part acquisition of forest in certain cases.

۳۷ ۔ بعض صورتوں میں صحرا جزءً حاصل کرلینا ۔

38. Conservation of forest on application of owners.

۳۸ ۔ مالکوں کی درخواست پر صحرا کی حفاظت ۔

CHAPTER VI.

باب ۶

The forests over which the rights are jointly vested in the Government and other persons.

صحرا جن پر سرکار عالی اور دیگر اشخاص کو مشترکہ حقوق حاصل ہوں ۔

39. Management of forest over which rights are jointly vested in Government and other persons.

۳۹ ۔ اون صحرا کا انتظام جن پر سرکار عالی اور دیگر اشخاص کو مشترکہ حقوق حاصل ہوں ۔

40. Persons appointed to act according to provisions of this Act to be deemed Forest officers.

۴۰ ۔ اشخاص جو قانون ہذا کے مطابق عمل کرنے کے لئے مقرر کئے جائیں عہدہ داران صحرا متصور ہوں گے ۔

41. Consequences of failure to perform services for which share in produce of Government forest is given.

۴۱ ۔ اون خدمات کے بجا لانے سے قاصر رہنے کے نتائج جن کے لئے سرکاری صحرا کے پیداوار میں حصہ دیا جاتا ہو ۔

(*Translation*)

CHAPTER VII.

Levying duty on Timber and other forest-produce.

42. Power to levy duty on timber and other forest-produce.

43. Purchase money or royalty not to be limited.

CHAPTER VIII.

Control of timber and other forest produce in transit.

44. Power to make rules for regulating transit of forest-produce.

45. Penalty for breach of rules made under section 44.

باب ۷

چوبینہ اور دیگر پیداوار صحرا پر محصول عائد کرنا۔

۴۲ ۔ چوبینہ اور دیگر پیداوار صحرا پر محصول عائد کرنے کا اختیار ۔

۴۳ ۔ زر ثمن یا حق شاہی محدود نہ ہوگا ۔

باب ۸

چوبینہ اور دیگر پیداوار صحرا پر اثنائے راہ میں نگرانی۔

۴۴ ۔ ارسال پیداوار صحرا کے انتظام کے متعلق قواعد مرتب کرنے کا اختیار ۔

۴۵ ۔ دفعہ ۴۴ کے تحت مرتبہ قواعد کے

(*Translation*)

خلاف ورزی کی سزاء ۔

46. Govtrnment and Forest officers not liable for loss to forest produce at depot.

۴۶ ۔ گودام میں پیداوار صحرا کے نقصان کے سرکار عالی اور عہدہ داران صحرا ذمہ دار نہ ہوں گے ۔

47. Seeking aid in case of accident at depot.

۴۷ ۔ گودام میں حادثہ واقع ہونے پر مدد لینا ۔

CHAPTER IX.

باب ۹

Collection of drift or stranded timber.

بہتے ہوئے یا گرے پڑے ہوئے چوبینہ کو جمع کرنا ۔

48. Certain kinds of timber to be deemed property of Government until title proved and may be collected as such.

۴۸ ۔ حقیت ثابت ہونے تک بعض قسم کا چوبینہ سرکار عالی کی ملک متصور ہوگا اور اس حیثیت سے یکجا کیا جاسکے گا ۔

49. Notice to claimant of drift timber.

۴۹ ۔ بہتے ہوئے چوبینہ کے دعویدار کو اطلاع دینا ۔

50. Procedure on preferring claim to such timber.

۵۰ ۔ ایسے چوبینہ کے متعلق دعویٰ پیش ہونے پر

(*Translation*)

51. Disposal of timber for which there is no claimant.

52. Government and Government officers not liable for loss of timber.

53. Claimant to make payment before delivering timber.

54. Power to make rules and prescribe penalties.

CHAPTER X.

Penalties and Procedure.

55. Seizure of property liable to confiscation.

56. To release property seized under rection 55.

57. Procedure on receipt of report.

کارروائی۔

۵۱۔ اوس چوبینہ کا تصفیہ جس کا کوئی دعویدار نہ ہو۔

۵۲۔ چوبینہ کے نقصان کے سرکار عالی اور عہدہ دار سرکاری ذمہ دار نہ ہوں گے۔

۵۳۔ چوبینہ حوالہ کرنے کے قبل دعویدار رقم ادا کرے گا۔

۵۴۔ قواعد مرتب کرنے اور سزائیں مقرر کرنے کا اختیار۔

باب ۱۰

سزائیں اور ضابطہ۔

۵۵۔ قابل ضبطی جائداد کی ضبطی۔

۵۶۔ دفعہ ۵۵ کے تحت ضبط شدہ جائداد واگذاشت کرنا۔

۵۷۔ رپورٹ وصول ہونے کے بعد کارروائی۔

(*Translation*)

58. Forest-produce, tools, etc., when liable to confiscation.

59. Disposal on conclusion of trial of forest offence, of forest produce in respect of which offence was committed.

60. Procedure when offender not known or cannot be found.

61. Procedure as to perishable articles seized under section 55.

62. Appeal from order given under section 58, 59 or 60.

63. Property when to vest in Government.

64. Power to release property seized.

65. Punishment for wrongful seizure.

66. Penalty for defacing and counterfeiting marks on trees and timber and for altering boundary marks.

۵۸ ۔ پیداوار صحرا۔ آلات وغیرہ کب قابل ضبطی ہوں گے۔

۵۹ ۔ جرم متعلقہ صحرا کی تحقیقات کے ختم پر اوس پیداوار صحرا کا تصفیہ جس کے متعلق جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو۔

۶۰ ۔ کارروائی جب ملزم معلوم نہ ہو یا نہ مل سکے۔

۶۱ ۔ جلد خراب ہوجانے والے اون اشیا کے متعلق کارروائی جو دفعہ ۵۵ کے تحت ضبط کئے گئے ہوں۔

۶۲ ۔ دفعہ ۵۸-۵۹ یا ۶۰ کے تحت دیئے ہوئے حکم کا مرافعہ۔

۶۳ ۔ جائداد کب سرکار عالی کی ملک ہوگی۔

۶۴ ۔ ضبط شدہ جائداد کو واگذاشت کرنے کا اختیار۔

۶۵ ۔ ناجائز ضبطی کی سزا۔

۶۶ ۔ درختوں اور چوبینہ کے نشانوں کو مٹانے اور اون کی تلبیس اور علامات

(*Translation*)

67. Power to arrest without warrant.

68. Power to release on bond arrested person.

69. Power to prevent commission of offence.

70. Power to try offence summarily.

72. Presumption as to timber and forest-produce being Government property.

CHAPTER XI.

Cattle trespass.

73. Impounding cattle.

74. Power to alter fines under Cattle Trespass Act.

حدود کو بدلنے کی سزا۔

۶۷۔ بلا حکم نامہ گرفتاری گرفتار کرنے کا اختیار۔

۶۸۔ گرفتار شدہ شخص کو مچلکہ حاضری پر رہا کرنے کا اختیار۔

۶۹۔ ارتکاب جرم کے انسداد کا اختیار۔

۷۰۔ جرم کی سرسری تحقیقات کا اختیار۔

71. Power to compound offences.

۷۲۔ چوب سینہ اور پیداوار صحرا سرکار عالی کی ملک ہونے کے متعلق قیاس۔

باب ۱۱

مداخلت مویشی۔

۷۳۔ مویشی کا کٹ گھر میں داخل کرنا۔

۷۴۔ قانون جانوران چکاری کے تحت جرمانوں کو بدلنے کا اختیار۔

(*Translation*)

CHAPTER XII.

Forest Officers.

75. Government may invest any Forest officer with certain powers.

76. Forest officers to be deemed to be Government servants.

77. Indemnity for acts done in good faith.

78. Forest officers prohibited to trade.

CHAPTER XIII.

Bye-laws.

79. Additional power to make rules.

80. Penalty for breach of rules.

باب ۱۲

عہدہ داران صحرا۔

۷۵۔ سرکار عالی کسی عہدہ دار صحرا کو بعض اختیارات عطا کر سکیں گے۔

۷۶۔ عہدہ داران صحرا سرکاری ملازم متصور ہوں گے۔

۷۷۔ نیک نیتی سے کئے ہوئے افعال کی حفاظت۔

۷۸۔ عہدہ داران صحرا کو تجارت کی ممانعت۔

باب ۱۳

ضمنی قواعد۔

۷۹۔ قواعد مرتب کرنے کا مزید اختیار۔

۸۰۔ قواعد کے خلاف ورزی کی سزاء۔

(Translation)

CHAPTER XIV.

Miscellaneous.

81. Recovery of amounts due to Government.

82. Lien on forest-produce for money.

83. Land required under this Act to be deemed to be needed for public benefit under Land Acquisition Act.

84. Recovery of amount due under agreement.

85. Repeal and saving.

باب ۱۴

متفرق ۔

۸۱ ۔ رقوم کی وصولی جو سرکار عالی کو واجب الادا ہوں ۔

۸۲ ۔ رقم کی ادائی تک پیداوار صحرا کو قبضہ میں رکھنا ۔

۸۳ ۔ قانون ہذا کی رو سے جو اراضی مطلوب ہو اوس کے متعلق تصور ہوگا کہ وہ قانون حصول اراضی کی رو سے رفاہ عام کے لئے مطلوب ہے ۔

۸۴ ۔ اقرارنامے کے تحت واجب الادا رقم کی وصولی ۔

۸۵ ۔ تنسیخ اور استثناء ۔

(*Translation*)

THE FOREST ACT.

قانون صحرا

No. II of 1355 F.

نشان ۲ بابتہ ۱۳۵۵ف

(*Received the assent of H. E. H. the Nizam on 4th Zilhejj-tulharam 1364 Hijri, corresponding to 6th Dai, 1355 F.*)

(جو پیشگاہ اعلحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی سے
بتاریخ ۴ ذیحجۃ الحرام ۱۳۶۴ھ م ۶ دی ۱۳۵۵ف منظور فرمایا گیا)

Preamble. Whereas it is expedient to consolidate, amend and codify the provisions relating to forests in H. E. H. the Nizam's Dominions, the transit of forest produce and the duty leviable on timber and other forest produce; It is hereby enacted as follows :—

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ صحرائے ممالک محروسہ سرکار عالی کے متعلق نیز پیداوار صحرا کی ترسیل چوب بینہ پر عائد شدنی محصول اور دیگر پیداوار صحرا کے متعلق احکام کا اجتماع اور ان کی ترمیم و تکمیل عمل میں آئے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

CHAPTER I.

باب ۱

Preliminary.

مراتب ابتدائی۔

1. (1) This Act may be called the

مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ دفعہ ۱۔ (۱) قانون ہذا بنام "قانون صحرا بابتہ ۱۳۵۵ف" موسوم ہو سکیگا

(*Translation*)

Short title, commencement and extent.

Forest Act, 1355 F. and it shall come into force from the *date of its publication in the Jarida, in the whole of H. E. H. the Nizam's Dominions.

(2) The Government may, by notification in the Jarida, exempt any area from the operation of the whole or any portion of this Act and may, in like manner, cancel or vary such notification.

Definitions.

2. In this Act, unless there be anything repugnant in the subject or context,—

(1) "Forest Settlement Officer" means the officer appointed under section 4 ;

(2) "Forest officer" **[means such officer] as may be appointed by the Government or by any officer empowered by the Government or by any officer empowered by the Government in this behalf for all or any of the purposes of this Act or for performing the duties of a Forest officer in accordance with the provisions of this Act or rules made thereunder.

*Pulished in the Jarida dated 28th Aban, 1355 F.
**Substituted by Act No. VI of 1356 F.

اور تاریخ[1] اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا ۔

(۲) ۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کسی رقبہ کو کل قانون ہذا یا اوس کے کسی حصہ کے اثر سے مستثنیٰ کریں اور اسی طرح اوس اعلان کو منسوخ یا اوس میں ترمیم کریں ۔

تعریفات ۔ دفعہ ۲ ۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو قانون ہذا میں

(۱) ۔ "عہدہ دار بندوبست صحرا" سے وہ عہدہ دار مراد ہے جس کا تقرر تحت دفعہ ۴ کیا گیا ہو ۔

(۲) ۔ "عہدہ دار صحرا" [[2] سے مراد ایسا عہدہ دار ہے جس] کو سرکار عالی نے یا کسی عہدہ دار نے جسے سرکار عالی نے اس

[1] ۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۸ بہمن ۱۳۵۵ف میں شائع ہوا ۔

[2] ۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۶) ۱۳۵۶ف

(*Translation*)

بارے میں مجاز کیا ہو قانون ہذا کے جملہ اغراض یا
کسی غرض کے لئے یا قانون ہذا یا قواعد مرتبہ
تحت قانون ہذا کے احکام کے بموجب عہدہ دار
صحرا کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر کیا ہو۔

(3) "tree" includes bamboo, stump, brushwood and rattan;

(۳) "درخت" میں بانس۔ ٹھوٹ۔
جھاڑی اور بید بھی داخل ہے۔

(4) "timber" includes trees which have been felled or have fallen and all wood whether cut up or fashioned or hollowed out or not;

(۴) "چوب بیشہ" میں کٹے ہوئے
یا گرے ہوئے درخت نیز تمام لکڑی داخل
ہے خواہ وہ قطع۔ صاف یا مجوف کی گئی ہو یا
نہ کی گئی ہو۔

(5) "forest-produce" includes the following things whether found in or brought from a forest or not :—

(۵) "پیداوار صحرا" میں حسب ذیل
اشیاء داخل ہیں خواہ صحرا میں پائے جائیں
یا نہ پائے جائیں یا صحرا سے لائے جائیں یا
نہ لائے جائیں:۔

*[(a) timber, charcoal, rubber, caoutchouc, catechu, wood oil, resin, natural varnish, bark, lac, mahua flower, mahua seeds, myrobalans, beedi leaves, rouse grass, rauwolfia serpentina, and]

*Substituted by Act No. XXIX of 1956.

(Translation)

(b) the following things when found in or brought from a forest:—

(ب) - حسب ذیل اشیاء جب وہ صحرا میں پائے جائیں یا صحرا سے لائے جائیں:-

(i) trees, leaves, flowers, fruits and all parts and produce of trees not hereinbefore mentioned;

(ا) - درخت - پتے - پھول - میوے اور درخت کے وہ تمام اجزاء اور پیداوار جن کا ذکر قبل ازیں نہ کیا گیا ہو -

(ii) plants not being trees (including grass, creepers, reeds, and moss) and the produce and parts of such plants;

(۲) - پودے جو درخت نہ ہوں (بشمول گھانس - بیل - نرسل اور کنجال کے) اور ان پودوں کی پیداوار اور ان کے اجزاء -

(iii) wild animals, skins, tusks, horns, bones, silk cocoons, honey, wax and other parts of animals, and

(۳) - جنگلی جانور - کھال دانت - سینگ - ہڈیاں - ابریشم کا کویا - شہد - موم اور دیگر قسم کے اجزائے حیوانات - اور

(iv) peat, surface soil, rock and minerals (including limestone, laterite, mineral oil and product of mine and quarry.

(۴) - دلدلی کوئلہ - سطح کی زمین - چٹان اور معدنی اشیاء (بشمول چونے کے پتھر - سرخ آہن آلود پتھر - معدنی روغن اور معدن و پتھر کے کان کی پیداوار کے)-

(6) "forest offence" means an offence punishable under this Act or the rules made thereunder.

(۶) - "جرم متعلقہ صحرا" سے

(7) "cattle" includes elephant, camel, ox, buffalo, horse, pony, colt, filly, mule, ass, pig, ram, goat, kid and sheep; and

(8) "river" includes stream, canal and other channels natural or artificial.

CHAPTER II.

Reserved Forest.

Power to declare reserved forest.

3. The Government may declare the land in respect of which forest rights vest in the Government or the land the whole or any part of the forest-produce of which the Government is entitled, as reserved forest in the manner hereinafter provided.

ایسا جرم مراد ہے جو قانون ہذا یا قواعد مرتبہ تحت قانون ہذا کی رو سے قابل سزا ہو۔

(۷)۔ "مویشی" میں ہاتھی۔ اونٹ بیل۔ بھینسا۔ گھوڑا۔ آختہ گھوڑا۔ ٹٹو۔ بچھیرا۔ خچر۔ گدھا۔ سور۔ مینڈھا۔ بکرا حلوان اور گوسفند داخل ہے۔ اور

(۸)۔ "دریا" میں ندی۔ نہر اور دیگر مجرائے آب جو قدرتی ہوں یا بنائے گئے ہوں داخل ہیں۔

باب ۲

صحرائے محصورہ۔

صحرائے محصورہ قرار دینے کا اختیار۔

دفعہ ۳۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایسی اراضی کو جس کے متعلق سرکار عالی کو حقوق صحرا حاصل ہوں یا ایسی اراضی کو جس کے جملہ پیداوار صحرا یا اوس کے کسی جزو کے سرکار عالی

4. (1) When it is decided to declare any land a reserved forest, the Government shall publish a notification in the Jarida-

Publication of notification.

(a) stating that it is proposed to declare such land a reserved forest;

(b) recording as nearly as possible, the situation, specifying limits of such land; and

(c) appointing an officer (hereinafter called "the Forest Settlement Officer") to enquire into and determine the existence, nature and extent of the rights alleged to exist in favour of any person in respect of the land or forest-produce comprised within such limits and to settle the rights under the provisions of this Chapter.

مستحق ہوں بموجب طریقۂ مندرجۂ ذیل صحرائے محصورہ قرار دیں۔

اشاعت اعلان۔ | دفعہ ۴۔ (۱) جب کسی اراضی کو صحرائے محصورہ قرار دینا طے کیا جائے تو سرکار عالی جریدہ میں اعلان شائع کریں گے جس میں۔۔

(الف)۔ یہ ظاہر کیا جائے گا کہ اراضی مذکور کو صحرائے محصورہ قرار دینا تجویز کیا گیا ہے۔

(ب)۔ جہاں تک ممکن ہو اراضی مذکور کا محل وقوع اور حدود درج کئے جائیں گے اور

(ج)۔ ایک عہدہ دار کا تقرر جو آئندہ "عہدہ دار بندوبست صحرا" کے نام سے موسوم ہوگا اس غرض سے کیا جائے گا کہ وہ ان حقوق کے وجود کی تحقیقات کرے اور ان کی نوعیت اور وسعت کا تعین کرے جن کا کسی شخص کو اس اراضی یا پیداوار صحرا کے متعلق حاصل ہونا بیان کیا جائے جو مذکورہ حدود میں داخل ہو۔ اور بموجب احکام باب ہذا ان حقوق کا تصفیہ کرے۔

(*Translation*)

(2) Nothing in this section shall prevent the Government from appointing, for the purposes of this section, a Committee consisting of three or less than three officers of whom not more than one shall be an officer holding any office in the Forest Department to perform the duties of the Forest-Settlement Officer.

Bar of forest-rights.

5. After the publication of the notification under section 4, no fresh right shall accrue in respect of the land described in the notification except by regular succession or under a grant or contract in writing made by or on behalf of the Government or the person in whom such right had vested at the time when the notification was published; and no fresh clearing of forest in such land for cultivation or for other purposes shall be made against such rules as may be made by the Government in this behalf.

Notification by Forest settlement Officer.

6. When a notification is published under section 4, the Forest Settlement Officer shall cause to be published in Urdu and in the local vernacular in every

(۲) ۔ دفعہ ہذا کا کوئی حکم اس امر کا مانع نہ ہوگا کہ سرکار عالی باغراض دفعہ ہذا عہدہ دار بندوبست صحرا کے فرائض کی انجام دہی کے لئے ایک ایسی کمیٹی کا تقرر کریں جو تین یا اوس سے کم عہدہ داروں پر مشتمل ہو جن میں ایک سے زائد ایسا عہدہ دار نہ ہوگا جو جنگلات میں کسی عہدہ پر مامور ہو۔

مسدودی حقوق صحرا۔

دفعہ ۵ ۔ دفعہ ۴ کے تحت اعلان شائع ہونے کے بعد اراضی مندرجہ اعلان کی نسبت کوئی جدید حق حاصل نہ ہوگا بجز ایسے حق کے جو باضابطہ وراثت عطا یا ایسے تحریری معاہدہ کی رو سے حاصل ہو جو سرکار عالی نے کیا ہو یا جو سرکار عالی یا اوس شخص کی جانب سے کیا گیا ہو جس کو اعلان شائع ہونے کے وقت مذکور حق حاصل تھا۔ اور اون قواعد کے خلاف جو سرکار عالی اس بارے میں مقرر کریں مذکورہ اراضی کے جنگل کی کٹائی زراعت یا اور اغراض کے لئے جدید طور پر عمل میں نہ آسکے گی۔

اعلان منجانب عہدہ دار بندوبست صحرا۔

دفعہ ۶ ۔ جب دفعہ ۴ کے بموجب اعلان شائع

(*Translation*)

town, village and at the headquarter of the taluqa in which any portion of the land described in the notification is situate, a proclamation—

(a) specifying, as nearly as possible, the situation and limits of the land to be declared a reserved forest;

(b) explaining the consequences which, provided in the following sections, will ensue on declaring such forest as a reserved forest; and

(c) fixing a minimum period of four months from the date of the proclamation; and requiring every person having claim in respect of any right referred to in section 4 or section 5 to send to the Forest Settlement Officer within the said period, a written notice specifying the nature of the right claimed or to appear before him and state the nature of such right and if there be any claim of compensation in respect of such right, the amount, if any, and particulars thereof.

کیا جائے تو عہدہ دار بندوبست صحرا پر لازم ہوگا کہ ایسے قصبہ - موضع اور تعلقہ کے مستقر میں جس میں اراضی مندرجہ اعلان کا کوئی حصہ واقع ہو اردو اور مقامی زبان میں اشتہار شائع کرائے جس میں -

(الف) - جہاں تک ممکن ہو صحیح طور پر اوس اراضی کے محل وقوع اور حدود کی صراحت کی جائے گی جس کو صحرائے محصورہ قرار دینا مقصود ہو -

(ب) - دفعات مابعد میں مصرحہ وہ نتائج واضح کئے جائیں گے جو صحرائے مذکور کو صحرائے محصورہ قرار دینے سے مترتب ہوں گے - اور

(ج) - تاریخ اشتہار سے اقلاً چار مہینے کی مدت مقرر کرکے حکم دیا جائے گا کہ ہر ایسے شخص پر جس کو دفعہ ۴ یا ۵ میں محولہ کسی حق کی نسبت دعوی ہو لازم ہوگا کہ مدت مذکور کے اندر عہدہ دار بندوبست صحرا کے پاس ایک تحریری اطلاع بھیجے جس میں اوس حق کی نوعیت درج ہو جس کی نسبت دعوی ہو یا اوس کے روبرو

(*Translation*)

حاضر ہو اور مذکور حق کی نوعیت اور اوس حق کی نسبت کسی معاوضہ کا دعویٰ ہو تو اوس کی مقدار (اگر کوئی ہو) اور تفصیلات بیان کرے ۔

Inquiry by Forest Settlement Officer.

7. The Forest Settlement Officer shall record the statements made under section 6, and shall at some suitable place, inquire into the claims preferred under that section, and into the existence of the rights mentioned in section 4 or section 5 and not claimed under section 6 from Government records or the evidence of the person acquainted with the same.

تحقیقات منجانب عہدہ دار بندوبست صحرا ۔

دفعہ ۷ ۔ عہدہ دار بندوبست صحرا اون بیانات کو قلم بند کرے گا جو دفعہ ۶ کے تحت پیش ہوں اور سرکاری کاغذات یا اوس شخص کی شہادت سے جو اس خصوص میں واقف ہو دفعہ مذکور کے تحت پیش کردہ دعاوی اور اون حقوق کے وجود کی نسبت جو دفعہ ۴ یا ۵ میں بیان کئے گئے ہیں اور جن کی نسبت دفعہ ۶ کے تحت دعویٰ نہ کیا گیا ہو کسی موزون مقام پر تحقیقات کرے گا ۔

Powers of Forest Settlement Officer.

8. For the purposes of such inquiry, the Forest Settlement Officer shall have the following powers :—

عہدہ دار بندوبست صحرا کے اختیارات ۔

دفعہ ۸ ۔ مذکورہ تحقیقات کے اغراض کے لئے عہدہ دار بندوبست صحرا کو حسب ذیل اختیارات حاصل ہوں گے :۔

(a) to enter, by himself, upon any land & survey, demarcate and make a map of the same or to authorise any officer for the said purposes ;

(الف) ۔ خود کسی اراضی میں داخل ہو کر اوس کی پیمایش اور حد بندی کرنا اور اراضی

(*Translation*)

مذکورہ کا نقشہ مرتب کرنا یا مذکورہ اغراض کیلئے کسی عہدہ دار کو مجاز کرنا ۔

(b) to exercise the powers of a Civil Court in the trial of cases.

(ب) ۔ مقدمات کی تنقیحات میں عدالت دیوانی کے اختیارات استعمال کرنا ۔

Extinction of rights.

9. Rights in respect of which claim has not been preferred under section 6 and the existence of which has not been proved in inquiry under section 7, shall be extinguished, unless before the publication of the notification under section 19, the person claiming such rights satisfies the Forest Settlement Officer that there was sufficient cause for not preferring his claim within the period fixed under section 6.

حقوق کا ساقط ہونا

دفعہ ۹ ۔ وہ حقوق جن کی نسبت دفعہ ۶ کے تحت دعوی پیش نہ ہوا ہو اور جن کا وجود دفعہ ۷ کے تحت تحقیقات میں ثابت نہ ہو ساقط ہو جائیں گے بجز اس کے کہ دفعہ ۱۹ کے تحت اعلان شائع ہونے سے پہلے وہ شخص جو حقوق مذکور کا دعویدار ہو عہدہ دار بندوبست صحرا کو اس امر کا اطمینان دلائے کہ دفعہ ۶ کے تحت مقررہ مدت کے اندر اپنا دعوی پیش نہ کرنے کی کافی وجہ تھی ۔

Power to acquire land in respect of which right is claimed.

10. (1) If a claim is preferred in respect of any land on the basis of any right, other than a right-of-way, a right-of-pasture, or a right to forest-produce or a water-course, the Forest Settlement Officer shall, by an order, admit or reject the claim in whole or in part; and where the claim is admitted or allowed in whole or in part, the Forest Settlement Officer shall—

اوس اراضی کو حاصل کرنے کا اختیار جس کی نسبت حق کا دعوی کیا جائے ۔

دفعہ ۱۰ (۱) ۔ اگر کسی اراضی کی نسبت بجز حق گذر ۔ چرائی پیداوار صحرا یا مجرائے آب کے حق کے کسی اور حق کی بنا پر دعوی کیا جائے تو عہدہ دار بندوبست

(*Translation*)

صحرا پر لازم ہوگا کہ بذریعہ حکم دعوے کو کلاً یا جزءً منظور کرے یا نامنظور کرے۔ اور جب دعویٰ کلاً یا جزءً تسلیم یا منظور کیا جائے تو عہدہ دار بندوبست صحرا :۔

(a) exclude such land from the limits of the proposed reserved forest, or

(الف)۔ اراضی مذکورہ کو مجوزہ صحرائے محصورہ کے حدود سے خارج کردے گا۔ یا

(b) come to a settlement with the owner of such land whereby such owner shall surrender his rights ; or

(ب)۔ اراضی مذکورہ کے مالک سے ایسا تصفیہ کرے گا جس سے مالک مذکور اپنے حقوق سے دست بردار ہو جائے۔ یا

(c) proceed to acquire such land in the manner provided by the Land Acquisition Act.

(ج)۔ اراضی مذکورہ کو قانون حصول اراضی کے مندرجہ طریقہ کے مطابق حاصل کرنے کی کارروائی کرے گا۔

(2) For the purposes of acquiring such land—

(۲)۔ اراضی مذکورہ کو حاصل کرنے کے اغراض کے لئے :

(a) the Forest-Settlement-Officer shall be deemed to be a Taluqdar within the meaning of the Land Acquisition Act;

(الف)۔ عہدہ دار بندوبست صحرا حسب منشاء قانون حصول اراضی تعلقدار سمجھا جائے گا۔

(*Translation*)

(b) the claimant shall be deemed to be a person interested and appearing in pursuance of a notice referred to in section 7 of the said Act;

(ب) - دعویدار ایسا شخص متصور ہوگا جس کو حق حاصل ہوا اور جو بہ تعمیل اطلاع نامہ محولہ دفعہ ۷ قانون مذکور حاضر ہوا ہو۔

(c) the provisions of the sections preceding section 7 of the said Act shall be deemed to have been complied with; and the Taluqdar, with the consent of the claimant, or as provided by the said Act, the competent court, with the consent of the parties, may award compensation in land or in money or partly in land and partly in money.

(ج) - یہ متصور ہوگا کہ قانون مذکور کی دفعہ ۷ کے ماسبق دفعات کے احکام کے مطابق عمل ہو چکا ہے۔ اور تعلقدار برضامندی دعویدار یا از روئے قانون مذکور عدالت مجاز برضامندی فریقین معاوضہ کو اراضی یا نقد رقم کی شکل میں یا جزءً اراضی اور جزءً نقد رقم کی شکل میں دلا سکے گی۔

Order regarding claims to right of way, water-course, pasture or to forest-produce.

11. (1) When the claim is in respect of right to pasture or to forest produce, the Forest Settlement Officer shall, by an order, admit or reject the claim in whole or in part.

حق گذر، مجرائے آب، چرائی یا پیداوار صحرا کے حقوق کے دعوے کی نسبت حکم۔

دفعہ ۱۱ - (۱) - جب دعوی چرائی یا پیداوار صحرا کے حق کی نسبت ہو تو عہدہ دار بندوبست صحرا پر لازم ہوگا کہ بذریعہ حکم دعوے کو کلاً یا جزءً منظور کرے یا نامنظور کرے۔

(2) When a claim to any aforesaid right is admitted, if the right is

(۲) - جب کسی حق مندرجہ بالا کی

(Translation)

for the beneficial enjoyment of any land or building, the Forest Settlement Officer shall record the designation and position of such land or building in respect of which such right is claimed. A copy of the order passed on every claim under this section shall be furnished to the claimant by the Forest Settlement Officer and another copy shall be given to the Forest Officer who attended the inquiry or if no Forest Officer has been appointed, the copy shall be forwarded to the Assistant Conservator of Forests.

Entries to be made by Forest Settlement Officer.

12. When any order is passed under section 11, the Forest Settlement Officer, shall record, so far as may be practicable—

(a) the name, father's name, caste, residence and occupation of the person claiming the right; and

نسبت دعویٰ منظور کرلیا جائے اور حق مذکور کسی اراضی یا عمارت سے مستفید ہونے کے متعلق ہو تو عہدہ دار بندوبست صحرا اوس اراضی یا عمارت کا نام اور محل وقوع درج کرے گا جس کی نسبت حق مذکور کا دعویٰ کیا جائے ۔ ہر دعوے کے متعلق حسب دفعہ ہذا جو حکم دیا جائے اوس کی ایک نقل عہدہ دار بندوبست صحرا کی جانب سے دعوے دار کو دی جائے گی اور ایک اور نقل اوس عہدہ دار صحرا کو دی جائے گی جو بوقت تحقیقات حاضر رہے یا اگر کوئی عہدہ دار صحرا مقرر نہ ہو تو نقل مذکور مددگار ناظم صحرا کے پاس بھیج دی جائے گی ۔

اندراجات جو عہدہ دار بندوبست صحرا کرے گا ۔

دفعہ ۱۲ ۔ جب دفعہ ۱۱ کے تحت کوئی حکم دیا جائے تو عہدہ دار بندوبست صحرا جہاں تک ممکن ہو

(الف) ۔ اوس شخص کا نام مع ولدیت ۔ قوم ۔ سکونت اور پیشہ جس نے حق کی نسبت دعویٰ کیا ہو درج کرے گا ۔ اور

(b) the designation, survey-number, position and area of all such fields, and the designation and position of all buildings in respect of which the exercise of such right is claimed.

(ب)۔ ایسے جملہ کھیتوں کے نام۔ سروے نمبر۔ محل وقوع۔ رقبہ اور جملہ عمارتوں کے نام اور محل وقوع درج کرے گا جن کی نسبت حق مذکور کے استعمال کا دعویٰ کیا جائے۔

Entries after admission of claim.

13. If the Forest Settlement Officer admits in whole or in part any claim under section 11, he shall record the extent to which the claim is admitted, specifying the number and description of the cattle which the claimant is from time to time entitled to graze in the forest, the season during which pasture is permitted, the quantity of timber and other forest-produce which the claimant is from time to time authorised to take, or receive, and such particulars as the circumstances may require.

دعوے کے منظوری کے بعد اندراجات۔

دفعہ ۱۳۔ اگر عہدہ دار بندوبست صحرا دفعہ ۱۱ کے تحت کسی دعوے کو کلاً یا جزءً منظور کرلے تو وہ جس حد تک دعویٰ منظور کیا گیا ہو اوس کا اندراج کرے گا اور اون مویشیوں کی تعداد اور اون کے اقسام کی صراحت کریگا جن کے صحرا میں چرائی کا دعویدار وقتاً فوقتاً مستحق ہو نیز موسم کا جس میں چرائی کی اجازت ہو چوب بینہ اور دیگر پیداوار صحرا کے مقدار کا جس کو دعویدار وقتاً فوقتاً لینے یا حاصل کرنے کا مستحق ہو اور اون تفصیلات کا جو حالات کے لحاظ سے ضروری ہوں اندراج کرے گا۔

The said officer shall also record whether the timber or other forest-produce obtained by the exercise of the right claimed may be sold or bartered or not.

عہدہ دار مذکور اس امر کا بھی اندراج کرے گا کہ آیا چوب بینہ یا دیگر پیداوار صحرا جو

(Translation)

14. (1) After making a record of the aforesaid matters the Forest Settlement Officer shall, and having regard to the maintenance of the forest in respect of which the claim is made, pass such orders as will ensure as for as possible, the continued exercise of the rights admitted.

Admitting exercise of rights.

(2) For the said purpose the Forest Settlement Officer may,

(a) set out any other forest tract of sufficient extent and at a place suitable and record an order for the purposes of such claimants conferring the rights of pasture or to forest-produce to the extent admitted, upon the claimants;

(b) make such alteration in the

اوس حق کے استعمال سے جس کی نسبت دعویٰ کیا گیا ہو حاصل کئے جاتے ہیں قابل فروخت ہیں یا نہیں یا اون کا دیگر اشیا سے تبادلہ ہو سکتا ہے یا نہیں ۔

حقوق کے استعمال کی منظوری ۔ دفعہ ۱۴ ۔ (۱) امور مندرجہ بالا کے اندراج کے بعد عہدہ دار بندوبست صحرا اوس صحرا کی حفاظت کو ملحوظ رکھتے ہوئے جس کی نسبت دعویٰ کیا گیا ہو ایسے احکام صادر کرے گا جس سے حتی المقدور اون حقوق کا مسلسل استعمال جاری رہ سکے جو منظور کئے گئے ہوں ۔

(۲) ۔ مذکورہ غرض کے لئے عہدہ دار بندوبست صحرا

(الف) ۔ مذکور دعویداروں کے اغراض کے لئے کسی موزوں مقام پر کافی وسعت کے کسی اور قطعہ صحرا کو محفوظ کر سکے گا اور اوس حکم کا اندراج کر سکے گا جس کے ذریعہ منظورہ حد تک دعویداروں کو چرائی یا پیداوار صحرا کے حقوق عطا کئے جائینگے ۔

(ب) ۔ مجوزہ صحرائے محصورہ کے

(Translation)

limits of the proposed reserved forest as to exclude forest-land of sufficient extent and at a suitable place, for the purposes of the claimants,

(c) record an order that rights of pasture or to forest-produce, to the extent admitted, within such portion of the proposed reserved forest and at such season as the Government may by rules prescribe in this behalf shall continue to the claimants.

15. If the Forest Settlement Officer finds it impossible having regard to the maintenance of the reserved-forest to make such settlement under section 14 as shall ensure the continued exercise of the said rights to the extent admitted, the said officer may, subject to such rules as the Government may make in this behalf, commute such rights by payment to the claimants a sum of money in lieu thereof or by grant of land, or in such other manner as he thinks fit.

Commutation of rights.

حدود میں ایسی تبدیلی کرسکے گا جس سے کسی موزوں
مقام کی کافی وسعت کی اراضی صحرا دعویداروں
کے اغراض کے لئے مذکورہ حدود سے خارج
ہوجائے۔

(ج) یہ حکم درج کرسکے گا
کہ منظورہ حد تک مجوزہ صحرائے محصورہ کے
اوس حصہ میں اور اوس موسم میں جو سرکار عالی
اس بارے میں بذریعہ قواعد مقرر کریں دعویداروں
کو چرائی یا پیداوار صحرا کے حقوق جاری
رہیں گے۔

تبدیل حقوق۔

دفعہ ۱۵۔ اگر عہدہ دار
بندوبست صحرا کو یہ معلوم ہو کہ صحرائے محصورہ کی
حفاظت کے پیش نظر دفعہ ۱۴ کے تحت ایسا
تصفیہ کرنا ناممکن ہے جس سے منظورہ حد تک
مذکورہ حقوق کا مسلسل استعمال جاری رہ سکے
تو بمتابعت اون قواعد کے جو سرکار عالی
اس بارے میں مرتب کریں عہدہ دار مذکور
مجاز ہوگا کہ دعویداروں کو اون کے حقوق کے
معاوضہ میں رقم ادا یا اراضی عطا کرکے یا
کسی اور طریقہ سے جو اوس کو مناسب معلوم ہو

(*Translation*)

Appeal from order passed under section 10 or 11.

16. Any person who has made a claim under this Act or any officer or any other person generally or specially empowered by the Government in this behalf, may prefer an appeal in writing from the order of the Forest Settlement Officer in the following manner:–

(a) within 60 days from the decision made by the Forest Settlement Officer under section 10, to a Forest Court established under section 17 and if such Court has not been established, to the Subedar. The decision made by such Court or the Subedar in appeal shall be final. But a revision may be preferred to the Government in the Revenue Deparment against the order of the Subedar. If the Forest Court or the Subedar decides that the claim or such part thereof as has been rejected is admissible, the Forest Settlement Officer shall proceed to deal with it in the same manner as if it had been admitted by himself.

حقوق مذکور بدل دے ۔

دفعہ ۱۰ یا ۱۱ کے تحت دیئے ہوئے حکم کا مرافعہ ۔

دفعہ ۱۶ ۔ کوئی شخص جس نے قانون ہذا کے تحت دعوی پیش کیا ہو یا کوئی عہدہ دار یا کوئی اور شخص جسے سرکار عالی نے بالعموم یا خاص طور پر اس بارے میں اختیار دیا ہو عہدہ دار بندوبست صحرا کے حکم کے خلاف حسب طریقۂ ذیل تحریری مرافعہ پیش کرسکے گا :۔

(الف) ۔ عہدہ دار بندوبست صحرا کے تحت دفعہ ۱۰ کئے ہوئے فیصلہ کے خلاف (۶۰) دن کے اندر بموجب دفعہ ۱۷ قائم کئے ہوئے عدالت جنگلات میں اور اگر مذکور عدالت قائم نہ ہوئی ہو تو صوبہ دار کے پاس ۔ عدالت مذکور یا صوبہ دار بصیغۂ مرافعہ جو فیصلہ صادر کرے وہ قطعی ہوگا ۔ مگر صوبہ دار کے حکم کے خلاف محکمۂ سرکار صیغۂ مالگزاری میں نگرانی پیش ہوسکے گی ۔ اگر عدالت جنگلات یا صوبہ دار یہ فیصلہ کرے کہ دعوی یا اوس کا وہ جز جو نامنظور کیا گیا ہے قابل منظوری ہے تو عہدہ دار

(Translation)

(b) Within 90 days from the date of the order passed by the Forest Settlement Officer under section 11, to the Forest Court established under section 17 and if such Court has not been established, to the Subedar. The decision made by such Court or the Subedar in appeal shall be final. But a revision may be preferred to the Government in the Revenue Department against the order of a Subedar. In disposing of appeals such Court or the Subedar shall proceed in accordance with the provisions of section 21.

Forest Court.

17. The Government may, from time to time and as occasion arises, establish for the hearing of appeals a Forest Court which shall compose of the following officers:—

بندوبست صحرا اوس کی نسبت اوسی طرح کارروائی کرے گا کہ گویا وہ خود اوسی کا منظورہ ہے ۔

(ب) ۔ عہدہ دار بندوبست صحرا کے تحت دفعہ ۱۱ دئیے ہوئے حکم کے خلاف تاریخ حکم سے (۹۰) دن کے اندر بموجب دفعہ ۱۷ قائم کئے ہوئے عدالت جنگلات میں اور اگر مذکور عدالت قائم نہ ہوئی ہو تو صوبہ دار کے پاس ۔ عدالت مذکور یا صوبہ دار بصیغہ مرافعہ جو فیصلہ صادر کرے وہ قطعی ہوگا مگر صوبہ دار کے حکم کے خلاف محکمہ سرکار صیغہ مالگذاری میں نگرانی پیش ہوسکے گی ۔ مرافعوں کے تصفیہ میں عدالت مذکور یا صوبہ دار دفعہ ۲۱ کے احکام کے مطابق عمل کریں گے ۔

عدالت جنگلات ۔ **دفعہ ۱۷** ۔ (۱) مرافعوں کی سماعت کے لئے وقتاً فوقتاً اور حسب ضرورت سرکار عالی عدالت جنگلات قائم کرسکیں گے جو حسب ذیل عہدہ داروں پر مشتمل ہوگی :۔

(Translation)

(a) the Sessions Judge in whose jurisdiction lies any portion of the land in respect of which the rights are in dispute;

(b) the Taluqdar of the district or the Taluqdar of one of the districts in whose jurisdiction lies any portion of the land in respect whereof the rights are in dispute;

(c) the Forest officer specially selected by the Government and who is not below the rank of a Deputy Conservator of Forests.

(2) The Sessions Judge shall be the presiding Judge of the said Court and shall prior to the hearing of the appeal make such orders as may be necessary. The Judges of the Court shall be appointed by name or as ex-officio.

(3) For the hearing of appeals the Forest Court shall fix a date and a convenient place adjacent to the land which is or the rights where in are in

(الف)۔ ناظم صدر عدالت جس کے حدود ارضی میں اوس اراضی کا کوئی حصہ واقع ہو جس کے حقوق کی نسبت نزاع ہو۔

(ب)۔ اوس ضلع کا تعلقدار یا اون اضلاع کے منجملہ کسی ایک ضلع کا تعلقدار جس کے حدود ارضی میں اوس اراضی کا کوئی حصہ واقع ہو جس کے حقوق کے بارے میں نزاع ہو۔

(ج)۔ عہدہ دار صحرا جس کو سرکار عالی خاص طور پر منتخب کریں اور جس کا درجہ نائب ناظم جنگلات سے کم نہ ہو۔

(۲)۔ مذکورہ عدالت کا صدر نشین ناظم صدر عدالت ہوگا اور مرافعہ کی سماعت کے قبل ایسے احکام دے گا جو ضروری ہوں۔ عدالت کے ارکان شخصی طور پر یا باعتبار عہدہ مقرر کئے جائیں گے۔

(۳)۔ عدالت جنگلات مرافعوں کی سماعت کے لئے تاریخ اور اوس اراضی سے

(*Translation*)

dispute and shall issue notice to the parties. In hearing and disposing of cases the Court shall, so far as may be, observe the provisions of the Hyderabad Code of Civil Procedure :

متصل جس کی نسبت یا جس پر حقوق حاصل ہونے کی نسبت نزاع ہو موزوں مقام مقرر کرے گی اور فریقین کے نام اطلاع نامہ جاری کرے گی۔ مقدمات کی سماعت اور ان کے تصفیہ میں عدالت جہاں تک ممکن ہو مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی کے احکام کی پابندی کرے گی۔

Provided that if, in the course of hearing of such cases, any point of law or any question regarding any usage having the force of law or the construction of a relevant document, shall arise on which the Court entertains reasonable doubt, the Court shall either *suo motto* or on the application of any party, draw up a statetment of the case and may make with its own opinion a reference to the High Court and if the issue in question has importance in principle either to the public or to a particular class of persons such Court shall make a reference to the High Court.

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مذکور مقدمات کی سماعت میں کوئی قانونی مسئلہ یا ایسے رواج کے متعلق جو قانون کا اثر رکھتا ہو یا مقدمہ سے متعلق کسی دستاویز کی تعبیر میں ایسا مسئلہ پیدا ہو جس کے متعلق عدالت کو معقول شبہ ہو تو عدالت بطور خود یا کسی فریق کی درخواست پر مقدمہ کے واقعات مرتب کرے گی اور اپنی رائے کے ساتھ عدالت العالیہ سے استصواب کرسکیگی اور اگر مسئلہ زیر بحث عوام کے لئے یا خاص فرقہ اشخاص کے لئے اصولی اہمیت رکھتا ہو تو عدالت مذکور پر لازم ہوگا کہ عدالت العالیہ سے استصواب کرے۔

(4) After the inquiry of the case and if a reference has been made,

(۴) ۔ مقدمہ کی تحقیقات کے بعد اور

subject to the result thereof, the Forest Court shall pass such order regarding the case as it may consider proper and just; and the order passed by the Court or passed by the majority of the votes shall be final. In case of majority not being obtained, the order shall come into force in accordance with the opinion of the presiding Judge.

Appointment of prosecutor.

18. The Government or any person who has made a claim under this Act may appoint any person to appear, plead or do any other act on its or his behalf before the Forest Settlement Officer, the appellate department or appellate officer in the cases or hearing of appeal under this Act.

Notification declaring reserved-forest.

19. (1) When the following events have occurred—

استصواب ہوا ہو تو اوس کے نتیجہ کے تابع عدالت جنگلات مقدمہ کی نسبت ایسا حکم صادر کرے گی جو اوس کو مناسب اور انصاف پر مبنی معلوم ہو اور عدالت کا صادرہ یا بلغلبہ آرا صادرہ حکم قطعی ہوگا۔ غلبہ حاصل نہ ہوسکے تو صدر نشین کی رائے کے مطابق حکم نافذ ہوگا۔

پیروکار کا تقرر۔

دفعہ ۱۸ سرکار عالی یا ہر ایسے شخص کو جس نے قانون ہذا کے تحت کوئی دعوی پیش کیا ہو اختیار ہوگا کہ عہدہ دار بندوبست صحرا۔ محکمہ مرافعہ یا عہدہ دار مرافعہ کے روبرو قانون ہذا کے تحت مقدمات اور سماعت مرافعہ میں اپنی جانب سے کسی شخص کو حاضر ہونے۔ وکالت یا کوئی اور عمل کرنے کے لئے مقرر کرے۔

صحرائے محفوظہ قرار دینے کا اعلان۔

دفعہ ۱۹ (۱)۔ جب امور مندرجہ ذیل وقوع میں آئیں:۔

(*Translation*)

(a) the period fixed under section 6 for preferring claims has elapsed and the claims made within such period have been disposed of by the Forest Settlement Officer ;

(b) where claims have been made, the period fixed by section *[16] for making an appeal against the judgements has elapsed and the appeals presented within such period have been disposed of by the appellate department or appellate officer ; and

(c) action has been taken under section 10 by the Forest-Settlement-Officer for the acquisition of lands to be included in the proposed reserved forest and such lands have become vested in the Government under section 13 of the Hyderabad Land Acquisition Act ;

*Substituted by Act No. VI of 1356 F.

(الف) - دعاوی کے پیش کرنے کے لئے حسب دفعہ ۶ جو مدت مقرر ہے وہ منقضی ہوجائے اور مدت مذکور کے اندر جو دعاوی پیش کئے گئے ہوں اون کا تصفیہ عہدہ دار بندوبست صحرا نے کردیا ہو۔

(ب) - اگر دعاوی پیش ہوں اور اون کے فیصلوں کی ناراضی سے مرافعہ کرنے کے لئے حسب دفعہ [۱۶]ے جو مدت مقرر ہے وہ منقضی ہوجائے اور مدت مذکور کے اندر جو مرافعے پیش ہوئے ہوں اون کا تصفیہ محکمہ مرافعہ یا عہدہ دار مرافعہ نے کردیا ہو۔ اور

(ج) - جن اراضیات کو مجوزہ صحرائے محفوظ میں شامل کرنا مقصود ہو اون کے حصول کی نسبت عہدہ دار بندوبست صحرا کی جانب سے حسب دفعہ ۱۰ کارروائی کی جاکر اراضیات مذکور حسب دفعہ ۱۳ قانون

ے - ترمیم بموجب قانون نشان (۶) ۱۳۵۶ ف

حصول اراضی سرکار عالی کو حاصل ہوچکی ہوں۔

.. the Government shall publish a notification specifying definitely, according to the boundry marks erected or otherwise the limits of the forest which is to be declared a reserved forest and declaring the forest to be reserved from a date contained in the notification.

تو سرکار عالی پر لازم ہوگا کہ وہ ایک اعلان شایع کریں جس میں معین طور پر حدود کے اون علامات کے لحاظ سے جو نصب کئے گئے ہوں یا اور طور پر اوس صحرا کے حدود کی صراحت کریں جس کو صحرائے محصورہ قرار دینا مقصود ہو۔ نیز اعلان میں مندرجہ تاریخ سے اوس صحرا کو صحرائے محصورہ قرار دیں۔

(2) From the date contained in the notification such forest shall be deemed to be a reserved forest.

(۲)۔ ایسا صحرا تاریخ مندرجہ اعلان سے صحرائے محصورہ متصور ہوگا۔

Revising settlement under section 10 or 11.

20. After the expiry of a period of five years from the publication of notification under section 19, the Government shall have no right to revise the settlement arrived at in respect of rights under section 10 or section 11 or to commute the rights admitted for other rights and previliges ; provided that the provisions of this section shall in no way affect the powers vested in the Government under the Land Acquision Act.

دفعہ ۱۰ یا ۱۱ کے تحت تصفیہ پر غور مکرر کرنا

دفعہ ۲۰۔ دفعہ ۱۹ کے تحت اعلان کی اشاعت سے ۵ سال کی مدت گذر جانے کے بعد سرکار عالی کو کوئی حق حاصل نہ ہوگا کہ دفعہ ۱۰ یا ۱۱ کے تحت جو تصفیہ حقوق کے بارے میں ہوا ہو اوس پر نظر ثانی کریں یا مسلمہ حقوق کو دوسرے حقوق اور مراعات

(Translation)

21. No right of any description shall accrue in a reserved forest, except a right which has accrued by succession or a grant or contract in writing made by or on behalf of the Government or the person in whom such right had vested at the time of publication of the notification under section 19.

Rights not to accrue in reserved forest against these provisions.

22. (1) Notwithstanding anything contained in section 21, the right continued under clause (c) of sub-section (2) of section 14 shall not be alienated by grant, sale, mortgage or otherwise, without the sanction of the Government :

Rights continued under section 14 not to be alienated without sanction.

میں مبدل کریں ۔ مگر شرط یہ ہے کہ دفعۂ ہذا کے احکام سرکار عالی کے اون اختیارات کو جو قانون حصول اراضی کے تحت حاصل ہیں کسی طرح متاثر نہیں کریں گے ۔

صحرائے محصورہ میں احکام ہذا کے خلاف حقوق حاصل نہ ہوں گے ۔

دفعہ ۲۱ ۔ صحرائے محصورہ میں کسی قسم کا حق حاصل نہ ہوگا بجز ایسے حق کے جو وراثت ۔ عطا یا ایسے تحریری معاہدہ کی رو سے حاصل ہو جو سرکار عالی نے کیا ہو یا جو سرکار عالی یا اوس شخص کی جانب سے کیا گیا ہو جس کو دفعہ ۱۹ کے تحت اعلان شائع ہونے کے وقت مذکورہ حق حاصل تھا ۔

حقوق جو دفعہ ۱۴ کے تحت جاری رکھے گئے ہوں بغیر منظوری منتقل نہ ہو سکیں گے ۔

دفعہ ۲۲ ۔ (۱) دفعہ ۲۱ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود وہ حق جو دفعہ ۱۴ ضمن (۲) فقرہ (ج) کے تحت جاری رکھا گیا ہو بلا منظوری سرکار عالی بذریعہ عطا ۔ بیع ۔ رہن یا بطریق دیگر منتقل

Provided that when such right is appended to any land or building, it may be alienated with such land or building.

(2) Timber or other forest-produce obtained in exercise of such right shall not be sold or bartered except to such extent as may have been admitted in the order recorded under section 13.

Power to stop ways and water-courses of reserved forest.

23. The Assistant Conservator of Forest may, after obtaining the sanction of the Government, stop public or private ways or water-courses of a reserved forest, provided that as a substitute thereof such public or private ways or water-courses, as the Government deems to be reasonably suitable, already exist or have been provided or constructed by the Assistant Conservator of Forest.

نہ ہو سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مذکورہ حق کسی اراضی یا عمارت سے متعلق ہو تو وہ اوس اراضی یا عمارت کے ساتھ منتقل کیا جاسکے گا۔

(۲) - بجز اوس حد کے جو دفعہ ۱۳ کے تحت درج شدہ حکم میں منظور کیا گیا ہو ایسا چوبینہ یا دیگر پیداوار صحرا جو مذکورہ حق کے استعمال میں حاصل کیا گیا ہو فروخت نہ کیا جائیگا اور نہ وہ دیگر اشیاء سے بدلا جائے گا۔

صحرائے محصورہ کے راستوں اور مجرائے آب کو موقوف کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۲۳ - سرکار عالی کی منظوری حاصل کرنے کے بعد مددگار ناظم صحرا صحرائے محصورہ کے عام یا خاص راستوں یا مجرائے آب کو بند کردے سکے گا۔ بشرطیکہ اون کے عوض ایسے عام یا خاص راستے یا مجرائے آب پہلے سے موجود ہوں جن کو سرکار عالی معقول طور پر موزوں تصور کریں یا اون کے عوض کوئی

(*Translation*)

اور عام یا خاص راستے یا مجرائے آب مددگار
ناظم صحرا کی جانب سے مہیا یا تعمیر کئے گئے ہوں یا

24. (1) Any person who—

Acts prohibited in reserved forest.

افعال ممنوعہ اندرون صحرائے محصورہ -

دفعہ ۲۴ - (۱) - کوئی شخص جو

(a) makes fresh clearing prohibited under section 5 ; or

(الف) - جدید طور پر جنگل
کاٹے جس کی حسب دفعہ ۵ ممانعت ہو چکی
ہو - یا

*[(b) sets fire to a reserved forest, or to a forest notified to be a reserved forest under section 4, or in contravention of any rules made by the Government in this behalf, kindles in such forest any fire or leaves any fire burning, in such manner as to endanger such a forest, or who, in a reserved forest or a forest notified to be a reserved forest under section 4–]

کسی صحرائے محصورہ میں

(c) kindles, keeps or carries fire except at such season as the Forest officer may notify in this behalf; or

(ج) - اوس موسم کے
علاوہ جس کا عہدہ دار صحرا اوس بارے میں
اعلان کرے آگ مشتعل کرے - رکھے یا
لے کر گذرے - یا

*Substituted by Act No. XXIX of 1956.

(*Translation*)

(d) trespasses or pastures cattle, or permits cattle to trespass; or

(د) ۔ مداخلت بیجا کرے یا مویشی چرائے یا مویشی کو بیجا طور پر داخل ہونے دے ۔ یا

(e) causes damage by negligence in cutting or felling any tree or dragging any timber; or

(ھ) ۔ کسی درخت کو کاٹنے یا گرانے میں یا کسی چوبینہ کو گھسیٹتے ہوئے لے جانے میں غفلت سے نقصان پہنچائے ۔ یا

(f) fells, girdles, lops, taps or burns any tree or strips off the leaves or bark from, or otherwise damages, the same;

(و) ۔ کسی درخت کو گرائے ۔ اوس میں سوراخ کرے ۔ اوس کی ڈالیاں توڑ دے ۔ اوس کو تراشے یا آگ لگادے یا اوس کے پتے اکھیڑ دے یا اوس کی چھال نکالے یا کسی اور طرح اوس کو نقصان پہنچائے ۔

(g) quarries stone, burns lime or charcoal, or collects any forest produce or carries any manufacturing process thereon; or

(ز) ۔ پتھر کھودے ۔ چونا یا لکڑی کا کوئلہ جلائے یا کسی پیداوار صحرا کو جمع کرے یا اوس پر کوئی صنعتی عمل کرے ۔ یا

(h) digs or clears any land for agriculture or any other purpose or

(ح) ۔ کسی اراضی کو زراعت یا کسی اور غرض کے لئے کھودے یا

(i) in contravention of the rules made in this behalf by the Government hunts, shoots, fishes, mixes poison in water or sets trap or snare:

shall be punished with imprisonment for a term which may extend to six months or with a fine which may extend to five hundred rupees or with both, in addition to such compensation for causing damage to the forest as the trying court may direct to be paid.

(2) Nothing in this section shall prohibit—

(a) any act done by permission in writing of the Forest officer, or under the rules made by the Government;

(b) the exercise of any right

صاف کرے۔ یا

(ط)۔ ان قواعد کے خلاف ورزی میں جو سرکار عالی اس بارے میں مرتب کریں۔ شکار کرے۔ بندوق چلائے۔ مچھلی پکڑے۔ پانی میں زہر ملائے یا پھندہ یا دام بچھائے۔

تو صحرا کو نقصان پہونچانے کی بابتہ ایسے معاوضہ کے علاوہ جس کی ادائی کا عدالت تحقیقات کنندہ حکم دے اس کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

(۲)۔ دفعہ ہذا کا کوئی حکم مانع نہ ہوگا۔

(الف)۔ کسی فعل کے کرنے میں جو عہدہ دار صحرا کے تحریری اجازت سے یا بمتابعت ان قواعد کے جو سرکار عالی مرتب کریں کیا جائے۔

(ب)۔ کسی حق کے

continued under clause (c) of sub-section (2) of section 14 or created by grant or contract in writing made by or on behalf of the Government under section 21.

استعمال میں جو دفعہ ۱۴ ضمن (۲) فقرہ (ج) کے تحت جاری رکھا جائے یا جو عطا یا ایسے تحریری معاہدہ کی رو سے پیدا ہو جو دفعہ ۲۱ کے تحت سرکار عالی نے کیا ہو یا جو اون کی جانب سے کیا گیا ہو -

*[(3) When a person is convicted under clauses (d) and (h) of sub-section (1)—

(i) a Forest officer not below the rank of a ranger,

(ii) a Police officer not below the rank of a Sub-Inspector,

(iii) a Revenue officer not below the rank of a Naib-Tahsildar,

may evict the person convicted from the forest or the land pertaining to which he has committed an offence.]

Suspension of exercise of rights in reserved forest.

25. Whenever fire is caused wilfully or by gross negligence in a reserved forest, the Government may direct that in such forest the rights of pasture or to forest-produce shall be suspended for such period as the Government thinks fit.

صحرائے محصورہ میں استفادہ حقوق کا التواء

دفعہ ۲۵ - جب صحرائے محصورہ میں عمداً یا صریح غفلت سے آگ لگائی گئی ہو تو سرکار عالی حکم دے سکیں گے کہ اوس مدت تک جو سرکار عالی مناسب خیال کریں اوس صحرا میں

*Added by Act No. XXIX of 1956.

(*Translation*)

26. (1) Every person having any kind of right in a reserved forest or protected forest, or who is permitted to take any forest-produce from or to cut and remove timber, or to pasture cattle, in such forest; and every person in the village adjoining to such forest who is appointed by the Government or who receives emoluments from the Government for performing services to the village community, shall report, without unnecessary delay, to the nearest Forest officer or Police officer when he has the information that any forest-offence is committed or intended to be committed, and shall, with or without the order of such officer—

Persons who shall assist Forest or Police officer.

چرائی یا پیداوار صحرا کے حقوق ملتوی رہیں۔

دفعہ ۲۶ ۔

اشخاص جو عہدہ دار صحرا یا کوتوالی کو مدد دینگے ۔

(۱) ۔ ہر ایسے شخص پر جس کو صحرائے محصورہ یا صحرائے محفوظ میں کسی قسم کا حق حاصل ہو یا ایسے شخص پر جس کو صحرائے مذکور سے کوئی پیداوار صحرا لے جانے یا چوبینہ کاٹ کر لے جانے یا اوس صحرا میں مویشی چرانے کی اجازت ملی ہو اور صحرائے مذکور سے متصل موضع کے ہر ایسے شخص پر جس کو سرکار عالی نے مقرر کیا ہو یا جو موضع کی رعایا کے لئے لوازم منصبی بجا لانے کے لئے سرکار عالی سے مشاہرہ پاتا ہو لازم ہوگا کہ جب اوس کو معلوم ہو کہ کسی جرم متعلقہ صحرا کا ارتکاب ہوا ہے یا اوس کے ارتکاب کا ارادہ ہو رہا ہے تو بلا غیر ضروری تاخیر کے قریب ترین عہدہ دار صحرا یا کوتوالی کو اوس کی اطلاع دے ۔ اور اوس پر لازم ہوگا کہ مذکور عہدہ داروں کے حکم پر یا اوس کے بغیر :۔

(Translation)

(a) assist to extinguish the fire in such forest of which he has knowledge or information;

(b) prevent, as far as may be, by exercising lawful means, any fire in the vicinity of such forest of which he has knowledge or information, from spreading to such forest;

and shall assist any forest officer or Police officer demanding aid from him;

(c) in preventing in such forest any forest offence; and

(d) when there is reason to believe that any forest - offence has been committed in such forest, in discovering and arresting the offender.

(2) Any person who, being bound so to do without lawful excuse

(الف)۔ صحرائے مذکور میں اوس آگ کے فرو کرنے میں مدد دے جو اوس کے علم میں ہو یا جس کی اوس کو اطلاع ہو۔

(ب)۔ ایسی آگ کو جو صحرائے مذکور کے قریب لگی ہو اور جو اوس کے علم میں ہو یا جس کی اوس کو اطلاع ہو جائز ذرائع کے استعمال سے حتی الامکان اوس صحرا تک پہنچنے سے روکے۔

اور جب کوئی عہدہ دار صحرا یا کوتوالی اوس سے مندرجہ ذیل کاموں کیلئے مدد مانگے تو مدد دے:۔

(ج)۔ صحرائے مذکور میں کسی جرم متعلقہ صحرا کے انسداد کے لئے۔ اور

(د)۔ اگر یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ صحرائے مذکور میں کسی جرم متعلقہ صحرا کا ارتکاب ہو چکا ہے تو مرتکب جرم کی سراغ رسانی اور گرفتاری کے لئے۔

(۲)۔ کوئی شخص جس کو حسب صراحت

(Translation)

(the burden of proving which shall lie upon such person) fails—

(a) to report without unnecessary delay to the nearest Forest officer or Police officer as required by any provision of sub-section (1);

(b) to assist as required by any provision of sub-section (1) to extinguish fire in a reserved forest or a protected forest;

(c) to prevent, as required by any provision contained in sub-sec. (1), fire in the vicinity of such forest from spreading to such forest; or

*[(d) to assist any Forest officer or Police officer when he requires aid in preventing the commission of any forest offence, or when there is reason to believe that such offence has been committed in such forests in discovering and arresting the offender ;]

---

*Substituted by Act No. VI of 1356 F.

بالاعمل کرنا لازم ہو بغیر جائز عذر کے (جس کا بار ثبوت خود اوس شخص پر ہوگا) قاصر رہے

(الف)۔ بلا غیر ضروری تاخیر کے ضمن (۱) کے کسی حکم کے بموجب قریب ترین عہدہ دار صحرا یا کوتوالی کو اطلاع دینے سے۔

(ب)۔ ضمن (۱) کے کسی حکم کے بموجب صحرائے محصورہ یا صحرائے محفوظہ میں آگ فرو کرنے میں مدد دینے سے۔

(ج)۔ ضمن (۱) کے کسی حکم کے بموجب ایسی آگ کے جو صحرائے مذکور کے قریب لگی ہو اوس صحرا تک پہونچنے میں روکنے سے۔ یا

(د)۔ [*کسی عہدہ دار صحرا یا کوتوالی کو جب وہ اس کا طالب ہو کسی جرم متعلقہ صحرا کے ارتکاب کے انسداد میں یا جب یہ باور

---

*۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۶) ۱۳۵۶ف

(Translation)

shall be punished with imprisonment for a term which may extend to one month, or with fine which may extend to two hundred rupees or with both.

کرنے کی وجہ ہو کہ صحرائے مذکور میں جرم مذکور کا ارتکاب ہوا ہے تو مرتکب جرم کی سراغرسانی اور اوس کو گرفتار کرنے میں مدد دینے سے ۔]

Power to declare forest no longer reserved.

27. (1) The Government may, by notification in the Jarida, direct that from a date contained in the notification such forest or any portion thereof declared as reserved forest under this Act shall cease to be a reserved forest.

اعلان کرنے کا اختیار کہ صحرائے محصورہ باقی نہیں ہے۔

دفعہ ۲۷ (۱) سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجۂ جریدہ حکم دے سکیں گے کہ ایسا صحرا یا اوس کا کوئی جزو جس کو قانون ہذا کے تحت صحرائے محصورہ قرار دیا گیا ہو تاریخ مندرجہ اعلان سے صحرائے محصورہ باقی نہیں رہے گا۔

(2) From the date aforesaid such forest or any portion thereof shall cease to be a reserved forest, but the rights which have been extinguished in such forest or any portion thereof shall not revive in consequence of exclusion of such forest or any portion thereof from the reserved forest.

(۲) ۔تاریخ مذکورۂ بالا سے ایسا صحرا یا اوس کا کوئی جزو صحرائے محصورہ باقی نہ رہے گا۔ لیکن اوس صحرا یا اوس کے کسی جزو کی بابت جو حقوق ساقط ہو چکے ہوں اون کی مکرر تجدید اس وجہ سے نہ ہو سکے گی کہ ایسا صحرا یا اوس کا کوئی جزو صحرائے محصورہ سے خارج ہو گیا ہے۔

(*Translation*)

CHAPTER III.

Village Forests.

Formation of village forests.

28. (1) The Government may assign collectively to a village community the rights vested in the Government to or over the land which has been declared a reserved forest and may cancel such assignment. The forests in respect of which rights are so assigned shall be called village forests.

(2) The Government may reserve any specified area of a forest not included in a reserved forest for the fulfilment of requirements of a village and by notification in the Jarida, declare such area to be a village forest from the date contained in the notification and may cancel such notification in like manner. Such notifications shall after local publicity be published in the Jarida.

باب ۳

دیہی جنگلات -

دیہی جنگلات کا قیام - دفعہ ۲۸ - (۱) - اوس اراضی پر یا اوس سے متعلق جس کو صحرائے محصورہ قرار دیا گیا ہو جو حقوق سرکار عالی کو حاصل ہوں وہ حقوق سرکار عالی اہل موضع پر اجتماعی طور پر منتقل کرسکیں گے اور اوس منتقلی کو منسوخ کرسکیں گے - ایسے صحرا جن کی نسبت حقوق اس طرح منتقل کئے جائیں دیہی جنگلات کہلائیں گے -

(۲) - سرکار عالی صحرا کے ایسے مصرحہ رقبہ کو جو صحرائے محصورہ میں داخل نہ ہو دیہات کے ضروریات کی تکمیل کے لئے محفوظ کرسکیں گے - اور بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ تاریخ مندرجہ اعلان سے ایسے رقبہ کو دیہی جنگل قرار دے سکیں گے اور اسی طرح ایسے اعلان کو منسوخ کرسکیں گے - ایسے

اعلان مقامی تشہیر کے بعد جریدہ میں شائع ہونگے۔

(3) The Government may make rules for the management of village forests, prescribing the conditions subject to which the village community to which such assignment has been made may be provided collectively with timber or forest-produce or have the *[right of pasture] and the duties for the protection and improvement of forest.

(۳)۔ دیہی جنگلات کے انتظام کیلئے سرکار عالی قواعد مرتب کرسکیں گے جن میں وہ شرائط مقرر کئے جائیں گے جن کے تابع اہل موضع کو اجتماعی طور پر جس کے لئے ایسی منتقلی عمل میں آئی ہو اوس صحرا سے چوبینہ یا پیداوار صحرا فراہم [کی جاسکے گی یا چرائی کا حق حاصل رہ سکے گا] اور اون سے متعلق فرائض مقرر کئے جائیں گے جن سے صحرا کی حفاظت اور اصلاح عمل میں آسکے۔

(4) After a notification is made under sub-section (2) no rights shall accrue in or over the area declared as a village forest nor shall a patta be granted for any portion of such area or forest clearing be made in such area for cultivation or for any other purpose.

(۴)۔ ضمن (۲) کے بموجب اعلان کے بعد اوس رقبہ میں یا اوس رقبہ کے متعلق جس کو دیہی جنگل قرار دیا گیا ہو کوئی حقوق حاصل نہ ہونگے اور نہ اوس رقبہ کے کسی حصہ کی بابت کوئی پٹہ عطا کیا جائے گا اور نہ زراعت یا کسی اور غرض کے لئے اوس رقبہ کے اندر جنگل صاف کیا جائے گا۔

*Added by Act No. VI of 1356 F.

ے۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۶) ۱۳۵۶ف

(5) All the provisions of this Act relating to reserved forest shall, so far as they are not inconsistent with the rules made, also apply to village forests.

(۵)۔ قانون ہذا کے کل احکام جو صحرائے محصورہ سے متعلق ہوں جہاں تک کہ وہ مرتبہ قواعد کے نقیض نہ ہوں دیہی جنگلات سے بھی متعلق ہوں گے۔

CHAPTER IV.

باب ۴

Protected Forests.

صحرائے محفوظہ۔

Protected Forests.

29. (1) The Government may, by notification in the Jarida, extend the provisions of this Chapter to a forest or waste-land which is not included in a reserved forest, but which is the property of the Government, or over which the Government has proprietary rights or to the whole or any part of the forest-produce of which, the Government is entitled.

صحرائے محفوظہ۔ دفعہ ۲۹۔(۱)۔ سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ باب ہذا کے احکام کو ایسے جنگل یا افتادہ اراضی سے متعلق کرسکیں گے جو صحرائے محصورہ میں داخل نہ ہو لیکن جو سرکار عالی کی ملک ہو یا جس پر سرکار عالی کو مالکانہ حقوق حاصل ہوں یا جس کے جملہ پیداوار صحرا یا اوس کے کسی جزو کے سرکار عالی مستحق ہوں۔

(2) The forests or waste lands comprised in such notification shall be called a protected forest.

(۲)۔ اعلان مذکور کے مندرجہ جنگل یا افتادہ اراضیات صحرائے محفوظہ کہلائیں گے۔

(3) Such notification shall not be p blished unless the nature and extent

(۳)۔ ایسا اعلان اوس وقت تک

of the rights of the Government or of private persons in respect of the forest or waste land comprised therein, have been recorded after enquiry at survey or settlement, or in such other manner as the Government thinks fit. Every such record shall be presumed to be correct until the contrary is proved :

Provided that, if, in the case of any forest or waste land, the Government is of the opinion that such enquiry and record are necessary, but that the completion thereof shall require time such as in the meantime to endanger the rights of the Government, the Government may, pending such enquiry and record, but without abridging or affecting the existing rights of people which they severally or jointly possess, declare such land to be a protected forest.

Notification for reserving trees, etc.

30. The Government may, by notification in the Jarida,—

شائع نہیں کیا جائے گا جب تک کہ اعلان مذکور مندرجہ جنگل یا افتادہ اراضی کے متعلق پیمائش یا بندوبست کے بعد یا کسی اور طریقہ پر جو سرکار عالی مناسب سمجھیں سرکار عالی یا خانگی اشخاص کے حقوق کی نوعیت اور وسعت بعد تحقیقات درج نہ کرلی گئی ہو۔ تاوقتیکہ اوس کے خلاف ثابت نہ کیا جائے یہ قیاس کیا جائے گا کہ ہر ایسا اندراج صحیح ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کسی جنگل یا افتادہ اراضی کی صورت میں سرکار عالی کی یہ رائے ہو کہ ایسے تحقیقات اور اندراج ضروری ہیں۔ مگر اون کی تکمیل کے لئے ایسی مدت درکار ہوگی جس کے دوران میں سرکار عالی کے حقوق خطرہ میں پڑ جائینگے تو سرکار عالی ایسی تحقیقات و اندراج کے دوران میں رعایا کے اون موجودہ حقوق کو جو انھیں منفرداً یا مشترکاً حاصل ہیں محدود یا متاثر کئے بغیر ایسی اراضی کو صحرائے محفوظہ قرار دے سکیں گے۔

درختوں وغیرہ کو محفوظ کرنے کا اعلان۔

دفعہ ۳۰۔ سرکار عالی بذریعہ

اعلان مندرجہ جریدہ

(a) declare any tree or class of trees in a protected forest to be reserved from a date contained in the notification ;

(الف) - تاریخ مندرجہ اعلان سے صحرائے محفوظہ کے کسی درخت کو یا کسی قسم کے درختوں کو محفوظ قرار دے سکیں گے ۔

(b) declare that admission in any portion of the forest mentioned in the notification shall be closed for such term, not exceeding thirty years, as the Government thinks fit, and that the rights of private persons over such portion shall be suspended during such term, provided that the remaining portion of such forest be sufficient, and situate in a locality suitable for the exercise of the rights so suspended in the portion closed for admission ;

(ب) - یہ قرار دے سکیں گے کہ اعلان کے مندرجہ جنگل کے کسی حصہ میں اوس مدت کے لئے جو سرکار عالی مناسب خیال کریں اور جو تیس سال سے زیادہ نہ ہو داخلہ موقوف رہے گا اور ایسے حصہ پر خانگی اشخاص کے حقوق اوس مدت تک ملتوی رہیں گے بشرطیکہ اون حقوق کے استعمال کے لئے جو اس طرح ملتوی کیے گئے ہوں اوس حصہ میں جس میں داخلہ موقوف کیا گیا ہو ایسے جنگل کا بقیہ حصہ کافی ہو اور موزوں مقام پر واقع ہو۔

(c) prohibit, from a date contained in the notification the quarrying of stone or the burning of lime or charcoal in such forest or the collection of or subjecting to any manufacturing process or removal of any forest produce of such forest and the digging up or clearing for cultivation, for building, for herding cattle or for any other purpose, of land in such forest.

(ج) - تاریخ مندرجہ اعلان سے ایسے جنگل میں پتھر کھودنے چونہ یا لکڑی کا کوئلہ جلانے - یا اوس جنگل کی کسی پیداوار صحرا کو جمع کرنے یا اوس کے متعلق کوئی صنعتی عمل کرنے

(Translation)

31. The Taluqdar shall cause a translation in the local vernacular of a notification referred to in section 30 to be affixed at a conspicuous place in every town and village adjacent to the forest mentioned in the notification.

Publication of translation of such notification in neighbourhood.

32. The Government may make rules to regulate the following matters:—

Power to make rules for protected forests.

(a) the cutting, sawing, conversion and removal of trees and timber of protected forest; the collection and subjection to manufacturing process and *[removal] of forest-produce;

*Added by Act No VI of 1356 F.

یا مذکورہ جنگل کی پیداوار لے جانے اور زراعت۔ تعمیر یا مویشیوں کی پرورش یا کسی اور غرض کیلئے اوس جنگل کی زمین کھودنے یا صاف کرنے کی ممانعت کرسکیں گے۔

قرب و جوار میں ایسے اعلان کے ترجمہ کی اشاعت۔

دفعہ ۳۱۔ تعلقدار پر لازم ہوگا کہ مقامی زبان میں اعلان محولہ دفعہ ۳۰ کا ترجمہ اعلان کے مندرجہ جنگل متصل ہر قصبہ اور موضع کے نمایاں مقام پر آویزاں کرائے۔

صحرائے محفوظ کے لئے قواعد مرتب کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۳۲۔ سرکار عالی امور مندرجہ ذیل کے انتظام سے متعلق قواعد مرتب کرسکیں گے:۔

(الف) صحرائے محفوظہ کے درختوں اور چوبینہ کو کاٹنا۔ چیرنا۔ تبدیل کرنا۔ اون کا لے جانا۔ پیداوار صحرا جمع کرنا اور اوس پر صنعتی عمل کرنا [ؔ اور اس کو لے جانا۔]

ؔ ۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۶) ۱۳۵۶ف

(*Translation*)

(b) the granting of licence to the inhabitants of towns and villages adjacent to the protected forest to remove trees, timber or other forest-produce from such forest for their own use and the production and return of such licence;

(c) the granting of licences to persons cutting trees of such forest and remove such trees or timber or other forest-produce for the purpose of trade, and the production or return of such licences;

(d) the amount to be paid by the persons mentioned in clauses (b) and (c) for the purpose of cutting or removing such trees, or the timber or other forest-produce;

(e) the other amount to be paid by persons mentioned in clauses (b) and (c) in respect of such trees, timber and other forest-produce, and the places where such payments shall be made;

(ب) ۔ صحرائے محفوظہ سے متصل قصبات اور مواضع کے باشندوں کو اپنے استعمال کے لئے اوس صحرا سے درخت ۔ چوبینہ یا دیگر پیداوار صحرا لے جانے کے لئے اجازت نامے عطا کرنا اور اوس اجازت نامہ کو پیش اور واپس کرنا ۔

(ج) ۔ اون اشخاص کو اجازت نامے عطا کرنا جو ایسے صحرا کے درختوں کو کاٹتے ہوں اور اون درختوں کو یا چوبینہ یا دیگر پیداوار صحرا کو بغرض تجارت لے جاتے ہوں اور ایسے اجازت نامے پیش یا واپس کرنا ۔

(د) ۔ رقم جو ایسے درختوں کو کاٹنے اور اون کو یا چوبینہ یا دیگر پیداوار صحرا کو لے جانے کی اجازت کے لئے وہ اشخاص ادا کریں گے جن کا ذکر فقرات (ب) اور (ج) میں کیا گیا ہے ۔

(ھ) ۔ دیگر رقم جو ایسے درختوں چوبینہ اور دیگر پیداوار صحرا کے متعلق وہ اشخاص جن کا ذکر فقرات (ب) اور (ج) میں کیا گیا

سے ہے ادا کرینگے اور مقامات جہاں ایسی ادائیاں کی جائیں گی ۔

(f) the examination of forest-produce removed out of such forest;

(و) ۔ اوس پیداوار صحرا کا معائنہ جو ایسے صحرا سے باہر لے جایا جائے ۔

(g) the digging or clearing of land of such forest for cultivation or any other purpose;

(ز) ۔ ایسے صحرا کی زمین کو زراعت یا کسی اور غرض کے لئے کھودنا یا صاف کرنا ۔

(h) the protection from fire of timber lying in such forest, or of trees reserved under section 30;

(ح) ۔ ایسے صحرا میں پڑے ہوئے چوبینہ یا اون درختوں کی جو تحت دفعہ ۳۰ محفوظ کئے گئے ہوں آگ سے حفاظت ۔

(i) the cutting of grass and pasturing of cattle in such forest;

(ط) ۔ ایسے صحرا میں گھانس کاٹنا اور مویشیوں کی چرائی ۔

(j) hunting, shooting, fishing, mixing poison in water and setting trap or snare in such forest;

(ی) ۔ ایسے صحرا میں شکار کرنا ۔ بندوق چلانا ۔ مچھلی پکڑنا ۔ پانی میں زہر ملانا اور پھندہ یا دام بچھانا ۔

(k) the protection and management of any portion of the forest

(ک) ۔ اوس صحرا کے کسی حصہ کی

(Translation)

wherein admission is closed under section 30; and

(l) the exercise of rights referred to in section 29.

Penalty for contravention of notification under section 30 and of rules made under section 32.

33. (1) Any person who commits any of the following offences:—

(a) fells, girdles, lops, taps or sets fire to any tree reserved under section 30 or strips off its leaves or bark or otherwise damages it;

(b) contrary to prohibition under section 30, quarries stone, or burns lime or charcoal, or collects or removes any forest-produce or subjects it to any manufacturing process to;

حفاظت اور اوس کا انتظام جس میں تحت دفعہ ۳۰ داخلہ موقوف کیا گیا ہو۔ اور

(ل)۔ حقوق محولہ دفعہ ۲۹ کا استعمال۔

دفعہ ۳۰ کے تحت اعلان اور دفعہ ۳۲ کے تحت مرتبہ قواعد کی خلاف ورزی کی سزا۔

دفعہ ۳۳۔ (۱)۔ کوئی شخص جو مندرجہ ذیل جرائم میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرے:-

(الف)۔ کسی درخت کو جو دفعہ ۳۰ کے تحت محفوظ کیا گیا ہو گرائے۔ اوس میں سوراخ کرے۔ اوس کے ڈالیاں توڑ دے۔ اوس کو تراشے یا آگ لگا دے یا اوس کے پتے اکھیڑ دے یا اوس کی چھال نکالے یا کسی اور طریقہ سے اوس کو نقصان پہونچائے۔

(ب)۔ دفعہ ۳۰ کے تحت ممانعت کے خلاف پتھر کھودے۔ چونہ یا لکڑی کا کوئلہ جلائے۔ یا کسی پیداوار صحرا کو جمع کرے یا

لے جائے یا اوس پر کوئی صنعتی عمل کرنے۔

(c) contrary to prohibition under section 30, digs or clears for cultivation or any other purpose any land in a protected forest;

(ج)۔ دفعہ ۳۰ کے تحت ممانعت کے خلاف صحرائے محفوظہ میں زراعت یا کسی اور غرض کے لئے کوئی زمین کھودے یا صاف کرے۔

(d) sets fire to such forest, or kindles a fire without taking reasonable precaution to prevent its spreading to the trees reserved under section 30, whether standing, fallen or felled, or to prevent its spreading to the portion of such forest where admission is prohibited;

(د)۔ ایسے صحرا کو آگ لگائے یا اوس صحرا میں اس امر کی معقول احتیاط کئے بغیر آگ روشن کرے کہ وہ آگ اون درختوں تک نہ پھیل سکے جو دفعہ ۳۰ کے تحت محفوظ کئے گئے ہوں خواہ وہ درخت ایستادہ ہوں۔ گرے ہوئے ہوں یا کٹے ہوئے ہوں یا ایسے صحرا کے اوس حصہ تک نہ پھیل سکے جس میں داخلہ ممنوع کیا گیا ہو۔

(e) sets fire to and leaves it burning in the vicinity of such trees or the portion wherein admission has been prohibited;

(ھ)۔ ایسے درختوں کے قریب یا اوس حصہ کے قریب جس میں داخلہ ممنوع کیا گیا ہو آگ سلگا کر جلتی ہوئی چھوڑ جائے۔

(f) fells trees or drags timber so

(و)۔ درختوں کو گرائے یا

(Translation)

as to damage the trees which have been reserved;

چوبینہ کو اس طرح گھسیٹے جس سے اون درختوں کو نقصان پہونچے جو محفوظ کئے گئے ہوں ۔

(g) lets loose cattle so as to damage such trees; or

(ز) ۔ مویشیوں کو اس طرح چھوڑ دے جس سے ایسے درختوں کو نقصان پہونچے ۔ یا ۔

(h) infringes any rule made under section 32; shall be punished with imprisonment for a term which may extend to six months, or with fine which may extend to five hundred rupees or with both.

(ح) ۔ دفعہ ۳۲ کے تحت مرتبہ کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کرے ۔

تو اوس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار پانچ سو روپے تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

(2) When fire is caused wilfully or by gross negligence in a protected forest, the Government may, notwithstanding that any penalty has been inflicted under this section, direct that in such forest or any portion thereof the rights of pasture or to forest-produce shall be suspended for such period as it thinks fit.

(۲) ۔ جب صحرائے محفوظہ کو بالارادہ یا صریح غفلت سے آگ لگا دی جائے تو بلا لحاظ اس کے کہ دفعہ ہذا کے تحت کوئی سزا دی گئی ہو سرکار عالی حکم دے سکیں گے کہ ایسے صحرا میں یا اوس کے کسی حصہ میں چرائی یا پیداوار صحرا کے حقوق اوس مدت تک

(*Translation*)

ملتوی رہیں گے جو سرکار عالی مناسب خیال کریں ۔

*[(3) When a person is convicted of offence under sub-section (1), a Forest officer not below the rank of a Ranger a Police officer, not below the rank of a Sub-Inspector or a Revenue officer not below the rank of a Naib-Tahsildar, may evict the person convicted from the protected forest, pertaining to which, he has committed the offence.]

Notwithstanding provisions of this Chapter, action may be taken in certain cases.

34. The provisions of this Chapter shall not be deemed to prohibit the doing of any act in exercise of rights recorded under section 29 with the permission in writing of the Forest officer, other than admission in the forest prohibited under section 30, or exercise of the right suspended under section 33.

بعض صورتوں میں باب ہذا کے احکام کے باوجود عمل ہو سکے گا ۔

دفعہ ۳۴ ۔ بجز اوس صحرا میں داخلہ کے جس میں دفعہ ۳۰ کے تحت داخلہ ممنوع کیا گیا ہو یا بجز اوس حق کے استعمال کے جو دفعہ ۳۳ کے تحت ملتوی کیا گیا ہو عہدہ دار صحرا کی تحریری اجازت سے دفعہ ۲۹ کے تحت درج کردہ حقوق کے استعمال میں کوئی عمل کرنے میں باب ہذا کے احکام مانع متصور نہ ہوں گے ۔

*Added by Act No. XXIX of 1956.

*[CHAPTER IV-A.]

*[*Protection of lands at the disposal of Government not included in Reserved or Village Forests.*]

Power to make rules.

*[34–A. Subject to all rights now legally vested in individuals and communities, the Government may for any district or portion of a district, make rules to regulate the use of the pasturage, or of the natural produce of land at the disposal of Government and not included in a reserved forest such rules among other things, may:—

(a) regulate or prohibit the occupation, clearing or breaking up of land for cultivation or other purposes ;

(b) regulate or prohibit the kindling of fires, and prescribe the precautions to be taken to prevent the spreading of fires ;

(c) regulate or prohibit the cutting, sawing, convertion and removal of trees and timber and the collection and removal of natural produce ;

(d) regulate or prohibit the quarrying of stones, the boiling of catechu or the burning of lime or charcoal ;

(e) regulate or prohibit the cutting of grass and pasturing of cattle and sheep and regulate the payments (if any) to be made for such cutting or grazing ;

(f) regulate the sale or free grant of timber or other natural produce ;]

*Added by Act No. XXIX of 1956.

(Translation)

*[(g) prescribe the fees, royalties or other payments for timber or other natural produce, and the manner in which such fees, royalties or other payments shall be levied.

The Government may prescribe as penalties for breach of such rules, imprisonment for a term, which may extend to one month or fine which may extend to fifty rupees, or both :

Provided that Government may exempt any person or class of persons from the operation of all or any of such rules.

Suspension of rights in lands not included in reserved forest.

34-B. Whenever fire is caused, wilfully, or negligently, in any land to which the rules made under section 34-A have been extended, and if the Government deem it expedient to suspend for any period the right to pasture or natural produce in such land, they may direct that such rights shall for such period be suspended.

Penalty for contravention of orders passed under section 34-B.

34-C. Whoever pastures cattle, or permits cattle to trespass or any land closed to pasture under section34-B shall be punished with fine which may extend to one hundred rupees, and in the case of a subsequent offence, with fine which may extend to one hundred rupees or with imprisonment for a term which may extend to one month, or with both.]

*Added by Act No. XXIX of 1956.

(Translation)

CHAPTER V.

باب ۵

Control over forest and lands not being property of Government.

اون صحرا اور اراضیات پر نگرانی جو سرکار عالی کی ملک نہ ہوں

35.

Protection of forest for special purposes.

دفعہ ۳۵ — خاص اغراض کیلئے جنگلوں کی حفاظت۔

*[(1) The Government may, by notification in the Jarida, in order to prohibit or regulate the following matters in a forest or waste land, issue orders to the owners thereof :—

(a) the digging or clearing of land for cultivation ;

(b) the pasturing of cattle ;

(c) the clearing or firing of the vegetation; or

(d) the cutting and felling of trees; when such prohibition or regulation appears to the Government to be necessary for the following purposes :—

(i) for protection against storm, wind, rolling stones, flood and hurricane;

(ii) for the preservation of the soil of the ridge or slope and in valleys and hilly area, the prevention of landslip or of the formation of ravine or torrents, or the protection of land against erosion, or the deposit thereon of sand, gravel or stone;]

*Substituted by Act No. IV of 1953.

(Translation)

*[(iii) for maintenance of water reservoir, river or tank ;

(iv) for the protection of roads, bridges, railways and other means of communications;

(v) for the preservation of health; or

(vi) for the conservation of any forest.]

(2) The Government may, for the aforesaid purposes undertake at its own expense, in any forest or waste land, such construction as it thinks fit.

(۲) - اغراض مذکورہ بالا کے لئے سرکار عالی کسی جنگل یا افتادہ اراضی میں اپنے صرفہ سے تعمیر کا ایسا کام کرسکیں گے جو وہ مناسب خیال کریں ۔

(3) No notification shall be made under sub-section (1) nor shall any construction be carried on under sub-section (2), until a notice is issued to the owner of such forest or waste land calling on him to show cause, within a reasonable period to be specified in the notice, why such notification should not be made or work done, and until his objections and evidence he may produce in support of the same have been heard by an officer appointed in that behalf, and have been considered by the Government.

(۳) - ضمن (۱) کے تحت کوئی اعلان نہیں کیا جائے گا اور نہ ضمن (۲) کے تحت تعمیر کا کوئی کام کیا جائے گا تاوقتیکہ مذکورہ جنگل یا افتادہ اراضی کے مالک کے نام اطلاع نامہ جاری نہ کیا جائے جس میں اوس کو حکم دیا جائیگا کہ وہ اوس مناسب مدت کے اندر جس کی صراحت اطلاع نامہ میں کی جائے گی حاضر ہوکر اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ مذکورہ اعلان کیوں نہ کیا جائے یا مذکورہ کام کیوں نہ کیا جائے اور تاوقتیکہ اوس کے عذرات اور شہادت جو اون عذرات کی تائید میں

*Substituted by Act No. IV of 1953.

(Translation)

وہ پیش کرے ایسا عہدہ دار جس کو سرکار عالی
نے اس بارے میں مقرر کیا ہو سماعت نہ کرے
اور اون پر سرکار عالی غور نہ کرلیں ۔

Power to assume control of forest.

36. (1) If there is neglect of, or wilful disobedience to any prohibition or orders issued under section 35, or if it is necessary for the purposes of the work to be done under that section to do so, the Government may, after issuing a notice in writing to the owner of such forest or land and after hearing his objections, place the same under the control of a Forest officer and may declare that all or some of the provisions of this Act relating to reserved forest shall apply to such forest or land.

صحرا کو نگرانی میں لینے کا اختیار ۔ | دفعہ ۳۶ ۔

(۱) ۔ اگر دفعہ ۳۵ کے تحت ممانعت یا
یا احکام مصدرہ سے غفلت یا اون کی بالارادہ
عدول حکمی کی جائے یا اوس کام کے اغراض کیلئے
جو اس دفعہ کے تحت کیا جانے والا ہو ایسا
کرنا ضروری ہو تو سرکار عالی ایسے جنگل یا
اراضی کے مالک کے نام تحریری اطلاعنامہ
جاری کرنے کے بعد اور اوس کے عذرات
کی سماعت کے بعد اوس جنگل یا اراضی کو
عہدہ دار صحرا کی نگرانی میں دے سکیں گے اور یہ
قرار دے سکیں گے کہ صحرائے محصورہ سے متعلق
قانون ہذا کے کل یا بعض احکام ایسے جنگل یا
اراضی سے متعلق ہوں گے ۔

(2) The net profit arising from the management of such forest or land shall be paid to the owner thereof.

(۲) ۔ مذکورہ جنگل یا اراضی کے انتظام سے
جو خالص منافعہ حاصل ہو وہ اوس کے مالک کو
ادا کیا جائے گا ۔

(3) The Government shall restore such forest or land to the owner thoseof subject to such conditions and after such period as it may deem fit.

Part acquisition of forest in certain cases.

37. (1) In any case arising under this Chapter in which the Government instead of placing the forest or land under the control of a Forest officer, considers it proper to acquire the same for public purposes, the Government may proceed to acquire such forest or land under the Land Acquisition Act.

(2) The owner of any forest or land mentioned in a notification under section 35 may, within a period not less than three years from the date of the notification, apply that such forest or land be acquired for public purposes, and the Government shall acquire such forest or land accordingly.

Conservation of forests on application of owners.

38. (1) The owner of any land or, if there be more than one owner, at least two-thirds share-holders thereof may, with a view to the formation or conservation of forest on their land apply in writting to the Taluqdar that —

(۳) - مذکورہ جنگل یا اراضی کو سرکار عالی اون شرائط کے تحت اور اوس مدت کے بعد جنھیں وہ مناسب تصور کریں اون کے مالک کو واپس کریں گے ۔

بعض صورتوں میں صحرا جزءً حاصل کرلینا ۔

دفعہ ۳۷ - (۱) - اگر باب ہذا کے تحت ایسی کوئی صورت پیدا ہو جس میں جنگل یا اراضی کو عہدہ دار صحرا کی نگرانی میں دینے کے بجائے اغراض عامہ کے لئے خود حاصل کرنا مناسب خیال کریں تو سرکار عالی قانون حصول اراضی کے تحت ایسا صحرا یا اراضی حاصل کرنے کی کارروائی کرسکیں گے ۔

(۲) - دفعہ ۳۵ کے تحت اعلان میں مندرجہ کسی صحرا یا اراضی کا مالک اعلان کی تاریخ سے اوس مدت کے اندر جو تین سال سے کم نہ ہو درخواست کرسکے گا کہ ایسا صحرا یا اراضی اغراض عامہ کے لئے حاصل کرلیجائے اور سرکار عالی پر لازم ہوگا کہ اوس صحرا یا اراضی کو حسب استدعا حاصل کریں ۔

مالکوں کی درخواست پر صحرا کی حفاظت

دفعہ ۳۸ - (۱) کسی اراضی کا مالک یا ایک سے زیادہ مالک ہوں تو ان میں سے اقلاً دو ثلث حصہ دار اپنی اراضی میں صحرا قائم

(*Translation*)

(a) such land be managed on their behalf by the Forest officer, as a reserved or a protected forest subject to such terms as may be mutually agreed upon; or

(b) all or some of the provisions of this Act be applied to such land.

(2) The Government may in any aforesaid case by notification in the Jarida apply to such land such provisions of this Act as it thinks suitable to the circumstances and as may be desired by the applicant.

CHAPTER VI.

The forests over which the rights are jointly vested in the Government and other persons.

Management of forests over which rights are jointly vested in Government and other persons.

39. (1) If the Government and other persons be jointly vested with rights in any forest or waste-land or in the entire forest-produce or any part thereof, the Government,

کرنے یا اوس کی حفاظت کرنے کیلئے تعلقدار کے
پاس تحریراً درخواست کرسکیں گے کہ :۔

(الف)۔ اُن شرائط کے تابع جو
باہم منظور کئے جائیں اوس اراضی کا انتظام اُن
کی جانب سے بطور صحرائے محصورہ یا صحرائے محفوظ منجانب
عہدہ دار صحرا کیا جائے۔ یا

(ب)۔ قانون ہذا کے کل یا بعض
احکام ایسی اراضی سے متعلق کئے جائیں۔

(۲)۔ متذکرہ بالا کسی صورت میں سرکار عالی
بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ قانون ہذا کے ایسے
احکام ایسی اراضی سے متعلق کرسکیں گے جن کو وہ حالات
کے لحاظ سے موزون خیال کریں اور جن کو متعلق کرنیکی
درخواست گذار خواہش کرے۔

باب ۶

صحرا جن پر سرکار عالی اور دیگر اشخاص کو
مشترکاً حقوق حاصل ہوں۔

ان صحراؤں کا انتظام جن پر سرکار عالی اور دیگر اشخاص کو مشترکاً حقوق حاصل ہوں۔

دفعہ ۳۹۔ (۱)۔ اگر
کسی صحرا یا افتادہ اراضی
میں یا اُس کے کل پیداوار
صحرا یا اُس کے کسی حصہ میں سرکار عالی اور دیگر اشخاص کو
مشترکاً حقوق حاصل ہوں تو سرکار عالی :۔

(*Translation*)

(a) shall itself undertake the management of such forest, waste land or forest-produce and account to such person or persons vested with rights in the same; or

(b) may cause the management of such forest, waste land or forest-produce to be undertaken by the persons jointly vested with rights in such manner as may appear proper to the Government in view of the rights of all the parties.

(2) When the Government desires to undertake under clause (a) of sub-section (1) the management of any forest, waste land or forest-produce, the Government may, by notification in the Jarida, declare that the provisions of Chapters II and IV shall apply to such forest, waste land or forest-produce; and thereupon the said provisions shall apply to such forest, waste land or forest-produce.

40. All persons appointed under clause (b) of sub-section (1) of section 39, to act according to the provisions of this Act shall be deemed to be Forest officers within the meaning of this Act.

Persons appointed to act according to provisions of this Act to be deemed Forest officers.

(الف)۔ ایسے صحرا۔ افتادہ اراضی یا پیداوار صحرا کا خود انتظام کرکے اوس شخص یا اون اشخاص کو حساب دیں گے جن کو اوس میں حقوق حاصل ہوں۔ یا

(ب)۔ ایسے صحرا۔ افتادہ اراضی یا پیداوار صحرا کا انتظام اون اشخاص سے جن کو مشترکاً حقوق حاصل ہیں اوس طریقہ پر کرا سکیں گے جو تمام فریقین کے حقوق کے لحاظ سے سرکار عالی کو مناسب معلوم ہو۔

(۲)۔ جب ضمن (۱) کے فقرہ (الف) کے تحت سرکار عالی کسی صحرا۔ افتادہ اراضی یا پیداوار صحرا کا خود انتظام کرنا چاہیں تو سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ یہ قرار دے سکیں گے کہ باب دوم و چہارم کے احکام اوس صحرا۔ افتادہ اراضی یا پیداوار صحرا سے متعلق ہوں گے اور بعد ازاں مذکور احکام اوس صحرا۔ افتادہ اراضی یا پیداوار صحرا سے متعلق ہو جائیں گے۔

دفعہ ۴۰ — اشخاص جو قانون ہذا کے مطابق عمل کرنے کیلئے مقرر کئے جائیں عہدہ داران صحرا متصور ہوں گے۔

تمام اشخاص جو دفعہ ۳۹ ضمن (۱) فقرہ (ب) کے تحت قانون ہذا کے احکام کے مطابق عمل کرنے کے لئے مقرر کئے جائیں وہ قانون ہذا کے مفہوم میں عہدہ داران صحرا متصور ہوں گے۔

(*Translation*)

41. If any person be entitled to receive a share in the produce of the forest which is owned by the Government or over which the Government has proprietory rights or to any part of the produce of which the Government is entitled and the said title has been accorded on the condition of performing any service in respect of such forest, such share shall be liable to confiscation in the event of the fact being established to the satisfaction of the Government that such service is not being properly performed:

Consequences of failure to perform services for which share in produce of Government forest is given.

Provided that such share shall not be confiscated until the person entitled thereto, and the evidence which he may desire to produce in proof of the proper performance of such service, have been heard by an officer appointed in that behalf by the Government.

CHAPTER VII.

Levying duty on timber and other forest-produce.

42. (1) The Government may levy a duty, in such manner, at such places, and at such rates as it may prescribe by notification in the Jarida, on timber or other forest-produce :—

Power to levy duty on timber and other forest-produce.

(۴۱) عدم خدمات کے بجالانے سے قاصر رہنے کے نتائج جن کیلئے سرکاری صحرا کے پیداوار میں حصہ دیا جاتا ہو۔

دفعہ ۴۱۔ اگر کوئی شخص اوس صحرا کی پیداوار میں حصہ پانے کا مستحق ہو جو سرکار عالی کی ملک ہو یا جس پر سرکار عالی کو مالکانہ حقوق حاصل ہوں یا جسکے پیداوار کے کسی حصہ کے سرکار عالی مستحق ہوں اور مذکور استحقاق اوس صحرا کے متعلق کوئی خدمت انجام دینے کی شرط پر عطا کیا گیا ہو تو متذکرہ حصہ قابل ضبطی ہوگا اگر یہ امر سرکار عالی کے حسب اطمینان ثابت ہوجائے کہ ایسی خدمت بجا طور پر انجام نہیں دی جارہی ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا حصہ اوس وقت تک ضبط نہیں کیا جائے گا۔ جب تک کہ اوس شخص کے عذرات جو اوس کا مستحق ہو اور اوس شہادت کو جو وہ ایسی خدمت کے بجا طور پر انجام دینے کے ثبوت میں پیش کرنا چاہے وہ عہدہ دار سماعت نہ کرلے جس کو سرکار عالی اس بارے میں مقرر کریں۔

باب ۷

چوبینہ اور دیگر پیداوار صحرا پر محصول عائد کرنا۔

چوبینہ اور دیگر پیداوار صحرا پر محصول عائد کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۴۲۔ سرکار عالی اوس چوبینہ یا دیگر پیداوار صحرا پر جو

(*Translation*)

(a) which is produced in H.E.H. the Nizam's Dominions and in respect of which any right vests in the Government;

(الف) - ممالک محروسہ سرکار عالی میں پیدا ہو اور جس کے متعلق سرکار عالی کو کوئی حق حاصل ہو۔

(b) which is brought from any place outside H. E. H. the Nizam's Dominions.

(ب) ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر کسی مقام سے لایا جائے اُس طریقہ پر - اُن مقامات پر اور اُس شرح سے محصول عائد کرسکیں گے جو وہ بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ مقرر کریں۔

Purchase money or royalty not to be limited.

43. Nothing in this Chapter shall reduce the amount chargeable as purchase money or royalty on any timber or forest - produce although the same is levied as duty on such timber or forest-produce in transit.

زر ثمن یا حق شاہی محدود نہ ہوگا۔

دفعہ ۴۳ - باب ہذا کے کسی حکم سے اُس رقم کی مقدار میں کمی نہ ہوگی جو بطور زر ثمن یا حق شاہی کسی چوبینہ یا پیداوار صحرا پر واجب الاخذ ہو اور اگرچہ وہ رقم ایسے چوبینہ یا پیداوار صحرا پر اثنائے راہ میں بطور محصول عائد کی جائے۔

CHAPTER VIII.

Control of timber and other forest-produce in transit.

باب ۸

چوبینہ اور دیگر پیداوار صحرا پر اثنائے راہ میں نگرانی۔

Power to make rules for regulating transit of forest-produce.

44. (1) The right of control of rivers and their banks for the purpose of floating of timber on water, as well as the right of control of timber or other forest – produce which

اثنائے راہ پیداوار صحرا کے انتظام کے متعلق قواعد مرتب کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۴۴ - (۱) چوبینہ کو پانی پر تیرانے کی غرض سے دریاؤں اور اُن کے کناروں

may be transported by land or water, is vested in the Government and it may make rules for regulating the transport of timber and other forest-produce.

پر نگرانی کا حق نیز چوبینہ یا دیگر پیداوار صحرا پر جو خشکی یا تری کے ذریعہ حمل ونقل کیا جائے نگرانی کا حق سرکار عالی کو حاصل ہے۔ اور چوبینہ اور دیگر پیداوار صحرا کے حمل ونقل کے انتظام سے متعلق سرکار عالی قواعد مرتب کرسکیں گے۔

(2) In particular and without prejudice to the generality of the foregoing powers, the Government may make rules —

(۲) اختیارات بالا کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر سرکار عالی خاص طور پر حسب ذیل امور کے متعلق قواعد مرتب کرسکیں گے۔

(a) prescribing the routes by which timber or other forest-produce may be imported, exported or moved from one place to another in H. E. H. the Nizam's Dominions ;

(الف)۔ اون راستوں کا تعین جن کے ذریعہ چوبینہ یا دیگر پیداوار صحرا ممالک محروسہ سرکار عالی میں درآمد۔ برآمد یا ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل ہو سکیں گی۔

(b) prohibiting the import or export or moving of such timber or other forest-produce without obtaining a pass from an officer duly authorised to issue the same, or against the conditions of such pass ;

(ب)۔ اوس عہدہ دار سے پروانہ حاصل کئے بغیر جو اوس کے جاری کرنے کا حسب ضابطہ مجاز کیا گیا ہو یا اوس پروانہ کے شرائط کے خلاف ایسا چوبینہ یا دیگر پیداوار صحرا کی درآمد۔ برآمد یا منتقلی کی ممانعت۔

(c) providing for the issue, production and return of passes and for the payment of fees therefor;

(ج) ۔ پروانہ جات کی اجرائی ۔ اون کو پیش کرنے ۔ واپس کرنے اور اون کی بابت فیس کی ادائی کا انتظام ۔

(d) providing for the stoppage, reporting, examination and marking of timber or other forest-produce in transit, in respect of which there is reason to believe that any money is payable to the Government on account of the price thereof, or on account of any duty, fee, royalty or any other charge or to which affixing of marks for the purposes of this Act is required;

(د) ۔ اوس چوبینہ یا دیگر پیداوار صحرا کو اثنائے راہ میں روک دینے ۔ اوس کے متعلق رپورٹ کرنے ۔ اوس کا معائنہ کرنے اور اوس پہ علامات لگانے کے متعلق جس کی نسبت یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ اوس کی قیمت کی بابت یا کسی محصول ۔ فیس ۔ حق شاہی یا کسی اور مواخذہ کی بابت سرکار عالی کو کوئی رقم واجب الادا ہے یا جس پر قانون ہذا کے اغراض کے لئے علامات لگانا مطلوب ہے ۔

(e) for the establishment and control of depots to which such timber or other forest-produce shall be taken by the persons in charge of it for examination or for the payment of such money or for affixing of marks; and prescribing the conditions under which such timber or forest-produce shall be brought to be stored at, and removed from such depots;

(ھ) ۔ اون گوداموں کے قیام اور اون کی نگرانی کے متعلق جہاں معائنہ یا مذکور رقم کی ادائی یا علامت لگانے کی غرض سے ایسا چوبینہ یا دیگر پیداوار صحرا وہ اشخاص لے جائیں گے جن کی نگرانی میں وہ گودام ہوں اور ان شرائط کا تعین جن کے تحت ایسا چوبینہ

(Translation)

(f) prohibiting the closing up or obstructing of the channel or banks of a river used for the transit of timber or other forest-produce and the throwing of grass, brush wood, branches or leaves into such river and any act which may cause such river to be closed or obstructed;

(g) providing for preventing the creation or removal of such obstruction on the channel or banks of a river and for recovering the expenses incurred in such prevention or removal of obstruction from the persons whose act or negligence necessitated such expenses;

یا پیداوار صحرا ایسے گوداموں میں لایا جائیگا۔ وہاں جمع کیا جائے گا اور وہاں سے منتقل کیا جائے گا۔

(ف) ۔ایسے دریا کے مجرائے آب یا کناروں کو بند کرنے یا اُس میں رکاوٹ پیدا کرنے کے متعلق جو چوبینہ یا دیگر پیداوار صحرا کے حمل ونقل کے لئے استعمال کئے جاتے ہوں اور ایسے دریا میں گھانس ۔جھاڑی ۔ڈالیاں یا پتے پھینکنے کی یا کسی ایسے فعل کی ممانعت جس سے ایسا دریا بند ہوجاتا ہو یا اوس میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہو ۔

(ق) ۔دریا کے مجرائے آب یا کناروں پر رکاوٹ پیدا کرنے کا انسداد یا اُس رکاوٹ کو علحدہ کرنے سے متعلق انتظام اور ایسی طرح انسداد کرنے یا رکاوٹ علحدہ کرنے میں جو اخراجات ہوئے ہوں اون کو اون اشخاص سے وصول کرنے سے متعلق انتظام جن کے فعل یا غفلت سے وہ اخراجات لاحق ہوئے ہوں ۔

(h) prohibiting absolutely, or subject to conditions within specified local limits, the establishment of sawpit, the cutting, burning, concealing or marking of timber, the altering or effacing of marks on the same, or the possession or carrying of marking hammers or any other implement used for marking timber;

(i) regulating for the property mark for timber, and the registration of such mark, prescribing the period for which such registration may hold good; prescribing the number of such property marks that may be registered by any one person and the recovery of registration fee.

(3) The Government may direct that any rule made under this section shall not apply to any specified class of timber or other forest-produce or to any specified local area.

Penalty for breach of rules made under section 44.

45. (1) The Government may prescribe a sentence of imprisonment for the contravention of any rule made under section 44 for a term which may extend to six months or fine, which may extend to five hundred rupees or both.

(ح) مصرحہ مقامی حدود میں غیر مشروط طریقہ پر یا شرائط کے تابع آرا کھڈ کے قیام کی ممانعت اور چوبینہ کاٹنے۔ جلانے۔ چھپانے یا اوس پر علامت لگانے اور چوبینہ کے علامات کو بدلنے یا مٹانے کی ممانعت یا علامات لگانے کے ہتوڑے یا کوئی اور اوزار کو جو چوبینہ پر علامت لگانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہو قبضہ میں رکھنے یا لے جانے کی ممانعت۔

(ط)۔ چوبینہ کے متعلق علامت ملکیت اور اوس علامت کی رجسٹری کا انتظام اور اوس مدت کا تعین جسکے دوران میں مذکورہ رجسٹری نافذ العمل رہ سکتی ہے۔ اون علامات ملکیت کی تعداد کا تعین جنکی کوئی واحد شخص رجسٹری کرا سکتا ہے اور فیس رجسٹری کی وصولی۔

(۳)۔ سرکار عالی حکم دے سکیں گے کہ دفعہ ہذا کے تحت مرتبہ کوئی قاعدہ کسی مصرحہ قسم کے چوبینہ یا دیگر پیداوار صحرا یا کسی مصرحہ مقامی رقبہ سے متعلق نہ ہوگا۔

دفعہ ۴۴ کے تحت مرتبہ قواعد کے خلاف ورزی کی سزا۔

دفعہ ۴۵۔ (۱) سرکار عالی دفعہ ۴۴ کے تحت مرتبہ کسی قاعدہ کے خلاف ورزی کی پاداش میں سزائے قید مقرر کر سکیں گے جس کی میعاد

(Translation)

چھ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار پانچسو روپے تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

(2) The rules may provide that in cases where the offence is committed after sunset and before sun-rise or after preparation for resistance to an order of an authorised officer, or where the offender has been previously convicted of a like offence, double the penalty mentioned in sub-section (1) shall be inflicted.

(۲)۔ قواعد کے ذریعہ قرار دیا جاسکے گا کہ اون صورتوں میں جب غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب سے قبل یا عہدہ دار مجاز کے حکم کی مزاحمت کی تیاری کے بعد جرم کا ارتکاب کیا جائے یا مرتکب جرم کو سابق میں اس قسم کے جرم کی پاداش میں سزا تجویز ہوچکی ہو تو ضمن (۱) میں متذکرہ سزا کی دوچند سزا دی جائے گی۔

Government and Forest officers not liable for loss to forest-produce at depot.

46. The Government shall not be liable for the loss or damage caused in respect of timber or other forest-produce while keeping timber or forest-produce at depot established under a rule made under section 44, or while detained elsewhere, for the purpose of this Act; and no Forest officer shall be responsible for any such loss or damage, unless he causes such loss or damage negligently, maliciously or fraudulently.

گودام میں پیداوار صحرا کے نقصان کے سرکار عالی اور عہدہ داران صحرا ذمہ دار نہ ہونگے۔

دفعہ ۴۶۔ چوبینہ یا دیگر پیداوار صحرا کے متعلق اوس نقصان یا ہرجہ کی بابت سرکار عالی ذمہ دار نہ ہوں گے۔ جو باغراض قانون ہذا چوبینہ یا دیگر پیداوار صحرا کو ایسے گودام میں رکھنے کے دوران میں واقع ہو جو دفعہ ۴۴ کے تحت مرتبہ کسی قاعدہ کی رو سے قائم کیا گیا ہو یا کسی اور مقام پر روک رکھنے کے دوران میں واقع ہو اور ایسے

(Translation)

47. In case of any accident or emergency involving danger to property kept at such depots, all persons working at such depots shall render assistance to any Forest officer or Police officer demanding aid in averting danger or securing such property from damage or loss.

Seeking aid in case of accident at depot.

CHAPTER IX.

Collection of Drift or Stranded Timber.

48. (1) All timber found adrift,

کسی نقصان یا ہرجہ کی بابت کوئی عہدہ دار صحرا ذمہ دار نہ ہوگا بجز اس کے کہ غفلت عداوت یا فریب سے وہ اوس نقصان یا ہرجہ کا باعث ہوا ہو۔

گودام میں حادثہ واقع ہونے پر مدد لینا۔

دفعہ ۴۷۔ ایسے گوداموں میں کسی ایسے حادثہ یا ناگہانی ضرورت کی صورت میں جس سے اون گوداموں میں رکھے ہوئے مال کو خطرہ ہو ان تمام اشخاص پر جو اون گوداموں میں کام کرتے ہوں لازم ہوگا کہ کسی عہدہ دار صحرا یا کوتوالی کی مدد طلب کرنے پر خطرہ دور کرنے یا ایسے مال کو نقصان یا ہرجہ سے محفوظ کرنے میں مدد دے۔

باب ۹

بہتے ہوئے یا گرے پڑے ہوئے چوبینہ کو جمع کرنا۔

حقیقت ثابت ہونے تک بعض قسم کا چوبینہ سرکار عالی کی ملک متصور ہوگا اور اس حیثیت سے یکجا کیا جاسکے گا۔

دفعہ ۴۸۔ (۱) کل چوبینہ جو بہتا ہوا۔ کنارہ سے

(*Translation*)

Certain kinds of timber to be deemed property of Government until title proved and may be collected as such.

beached, stranded or sunk, all wood or timber bearing marks which have not been registered in accordance with the rules made under section 44, or whose marks have been obliterated, altered or defaced by fire or otherwise; and in such areas as the Government may prescribe, all unmarked wood and timber, shall be deemed to be the property of the Government unless any person establishes his right and title thereto, in accordance with the provisions of this Chapter.

(2) Such timber may be collected by any Forest officer or other person entitled to collect the same by virtue of any rule made under section 54, and such timber may be brought to the depot which the Forest officer may notify for the keeping of drift timber.

(3) The Government may, by notification in the Jarida, exempt any kind of timber from the provisions of this section.

لگا ہوا۔ گرا پڑا ہو یا ڈوبا ہوا پایا جائے۔ کل لکڑی یا چوبینہ جس پر ایسے علامات ہوں جن کی دفعہ ۴۴ کے تحت مرتبہ قواعد کے مطابق رجسٹری نہ کی گئی ہو یا آگ سے یا کسی اور طور پر جس سے علامات مٹ گئے ہوں۔ بدل گئے ہوں یا ان علامات کی شکل بگڑ گئی ہو اور ان رقبہ جات میں جو سرکار عالی مقرر کریں بلا علامت کل لکڑی اور چوبینہ سرکار عالی کی ملک متصور ہو گا بجز اس کے کہ بمتابعت احکام باب ہذا کوئی شخص اوس پر اپنا حق اور اپنی ملکیت ثابت کرے۔

(۲)۔ ایسے چوبینہ کو کوئی عہدہ دار صحرا یا کوئی اور شخص جو دفعہ ۵۴ کے تحت مرتبہ کسی قاعدہ کی رو سے اُسے جمع کرنے کا حق رکھتا ہو جمع کر سکے گا اور ایسا چوبینہ اوس گودام میں لایا جائے گا۔ جس میں عہدہ دار صحرا بہتے ہوئے چوبینہ کو رکھے جانے کا اعلان کرے۔

(۳) سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کسی قسم کے چوبینہ کو دفعہ ہذا کے احکام سے

مستثنیٰ کر سکیں گے ۔

49. The Forest officer shall, from time to time, issue a public notice of timber collected under section 48. Such notices shall contain a description of the timber, and shall require the person claiming the same to present to such Forest officer, within a period not less than two months from the date of the notice, a written statement of such claim.

Notice to claimant of drift timber.

دفعہ ۴۹ ۔ عہدہ دار صحرا دفعہ ۴۸ کے تحت جمع کئے ہوئے چوبینہ کے متعلق عام اطلاع نامہ وقتاً فوقتاً جاری کرے گا۔ ایسے اطلاع ناموں میں چوبینہ کے متعلق تفصیل درج کی جائے گی ۔ اور اس شخص سے جو اس چوبینہ کا دعویدار ہو مطالبہ کیا جائے گا کہ وہ اس مدت کے اندر جو تاریخ اطلاع نامہ سے دو مہینے سے کم نہ ہو عہدہ دار صحرا کے پاس اوس دعوے کے متعلق ایک تحریری بیان پیش کرے

بہتے ہوئے چوبینہ کے دعویدار کو اطلاع دینا۔

50. (1) When such statement is presented in the aforesaid manner, the Forest officer may after making such enquiry as he thinks fit and after recording the reasons, either reject the claim, or deliver the timber to the claimant.

Procedure on preferring claim to such timber.

دفعہ ۵۰ (۱) ۔ جب متذکرہ صدر طریقہ پر ایسا بیان پیش کیا جائے تو عہدہ دار صحرا ایسی تحقیقات کرنے کے بعد جو وہ مناسب خیال کرے اور وجوہات قلمبند کرنے کے بعد دعویٰ نامنظور کریگا یا چوبینہ دعویدار کے حوالہ کرے گا۔

ایسے چوبینہ کے متعلق دعویٰ پیش ہونے پر کارروائی۔

(2) If there be more than one claimant to such timber, the Forest officer shall either deliver the timber to the person whom he thinks entitled

(۲) ۔ اگر ایسے چوبینہ کے ایک سے زیادہ دعویدار ہوں تو عہدہ دار صحرا اوس چوبینہ کو

(Translation)

thereto or shall refer the claimants to a Civil Court, and retain the timber pending the receipt of an order from such Court for the delivery thereof.

اون میں سے اوس شخص کے حوالہ کرے گا جس کو وہ اوس کا مستحق سمجھے یا دعویداروں کو عدالت دیوانی میں رجوع ہونے کی ہدایت دے گا اور اوس عدالت سے اوس کی حوالگی کا حکم وصول ہونے تک چوبینہ کو روک رکھے گا ۔

(3) The person whose claim has been rejected under this section may, within three months from the date of rejection, institute a suit to recover possession of the timber for which he is a claimant, but no person shall be entitled to any compensation or costs from the Government or any Forest officer on account of such rejection or the removal or detention of timber, or the delivery thereof to any other person under this section.

(۳) وہ شخص جس کا دعویٰ دفعہ ہذا کے تحت نامنظور ہوا ہو تاریخ نامنظوری سے تین مہینے کے اندر اوس چوبینہ پر قبضہ حاصل کرنے کے لئے مقدمہ دائر کر سکے گا جس کا وہ دعویدار ہو لیکن ایسی نامنظوری ۔ یا چوبینہ کی منتقلی یا اوس کو روک رکھنے یا دفعہ ہذا کے تحت اوس چوبینہ کو کسی اور شخص کے حوالے کرنے کے متعلق کوئی شخص سرکار عالی یا کسی عہدہ دار صحرا سے کسی معاوضہ یا خرچہ کا مستحق نہ ہوگا ۔

(4) No proceeding shall lie in respect of such timber in any Civil, Criminal or Revenue Court until it has been delivered, or a suit has been instituted.

(۴) ۔ ایسے چوبینہ سے متعلق کسی عدالت دیوانی ۔ فوجداری یا مال سے کوئی کارروائی نہ کی جائے گی جب تک چوبینہ حوالہ نہ کردیا جائے یا دعویٰ دائر نہ کیا جائے ۔

(*Translation*)

Disposal of timber for which there is no claimant.

51. If such statement has not been presented as aforesaid, or if the claimant fails to prefer his claim in the manner and within the period fixed in the notice issued under section 49, or on claim having been preferred and rejected, fails to institute a suit to recover possession of such timber within the further period fixed under section 50, the ownership of such timber shall vest in the Government or, when such timber has been delivered to another person under section 50, the proprietary rights thereof shall vest in such person free from encumbrances not created by him.

اوس چوبینہ کا تصفیہ جس کا کوئی دعویدار نہ ہو ۔

دفعہ ۵۱ ۔ تذکرہ صدر طریقہ پر اگر ایسا بیان پیش نہ ہو یا دعویدار اپنا دعوی اوس اطلاع نامہ میں مندرجہ طریقہ کے مطابق اور اوس میں مقررہ مدت کے اندر پیش کرنے سے قاصر رہے جو دفعہ ۴۹ کے تحت جاری کیا گیا ہو یا دعوی پیش کرنے کے بعد اوس کے نامنظور ہونے کی صورت میں اوس چوبینہ پر قبضہ حاصل کرنے کے لئے اوس مزید مدت کے اندر جو دفعہ ۵۰ کے تحت مقرر کی گئی ہے مقدمہ دائر کرنے سے قاصر رہے تو ایسے چوبینہ پر سرکار عالی کو ملکیت حاصل ہو جائے گی یا جب ایسا چوبینہ دفعہ ۵۰ کے تحت کسی دوسرے شخص کے حوالہ کیا جائے تو اوس پر اوس شخص کو حقوق مالکانہ حاصل ہو جائیں گے اور وہ چوبینہ اس بار کفالت سے مبرا ہو جائے گا جو اوس شخص کے قائم کردہ نہ ہوں ۔

52. The Government shall not be

چوبینہ کے نقصان کے سرکار عالی اور عہدہ دار سرکاری ذمہ دار نہ ہوں گے ۔

دفعہ ۵۲ ۔ سرکار عالی کسی نقصان یا ہرجہ

Government and Government officers not liable for loss of timber.

liable for any loss or damage caused in respect of the timber under section 48, and no Forest officer be liable for such loss or damage, unless he causes such loss or damage negligently, maliciously or fraudulently.

کی بابت ذمہ دار نہ ہوں گے جو اوس چوبینہ کے متعلق واقع ہو جو دفعہ ۴۸ کے تحت جمع کیا گیا ہو یا ایسے نقصان یا ہرجہ کی بابت کوئی عہدہ دار صحرا ذمہ دار نہ ہوگا بجز اس کے کہ غفلت عداوت یا فریب سے وہ اوس نقصان یا ہرجہ کا باعث ہوا ہو۔

Claimant to make payment before delivering timber.

53. No person shall be entitled to recover possession of the timber collected or delivered as aforesaid until he has paid to the Forest officer or the person authorised to receive it such sum on account thereof as may be due under any rule made under section 54.

چوبینہ حوالہ کرنے کے قبل دعویدار رقم ادا کرے گا۔

دفعہ ۵۳۔ کوئی شخص اوس چوبینہ پر قبضہ حاصل کرنے کا مستحق نہ ہوگا جو مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق جمع کیا گیا ہو یا حوالہ کیا گیا ہو تاوقتیکہ وہ عہدہ دار صحرا کو یا اوس شخص کو جو اوس کے حاصل کرنے کا مجاز ہو اس چوبینہ کے متعلق ایسی رقم ادا نہ کر دے جو دفعہ ۵۴ کے تحت مرتبہ کسی قاعدہ کی رو سے واجب الادا ہو۔

Power to make rules and prescribe penalties.

54. (1) The Government may make rules, to regulate the following matters :—

قواعد مرتب کرنے اور سزائیں مقرر کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۵۴۔ (۱) سرکار عالی حسب ذیل امور کے انتظام کے متعلق قواعد مرتب کر سکیں گے۔

(Translation)

(a) the salving or collection of timber mentioned in section 48 or disposal thereof in any other manner ;

(b) the use and registration of boats used in salving or collecting timber ;

(c) the amount to be paid for salving, collecting, moving, storing or disposing of such timber in any other manner.

(d) the use and registration of hammers or other instruments used for marking such timber.

(2) The Government may prescribe a sentence of imprisonment for the contravention of any rule made under this section for a term which may extend to six months, or fine which may extend to five hundred rupees, or both.

(الف) - چوبینہ مندرجہ دفعہ ۴۸ کو پانی سے نکال لینے - جمع کرنے یا کوئی اور انتظام کرنے کے متعلق۔

(ب) - اون کشتیوں کے استعمال اور ان کی رجسٹری کے متعلق جو چوبینہ کو پانی سے نکالنے یا اس کو جمع کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہوں۔

(ج) - ادائی رقم سے متعلق جو ایسے چوبینہ کو پانی سے نکال لینے - جمع کرنے - منتقل کرنے - ذخیرہ کرنے یا کوئی اور انتظام کرنے پر دی جائے گی۔

(د) - اون ہتوڑیوں یا دیگر اوزاروں کے استعمال نیز اون کی رجسٹری کے متعلق جو ایسے چوبینہ پر علامت لگانے کے لئے استعمال کئے جاتے ہوں۔

(۲) - سرکار عالی دفعہ ہذا کے تحت مرتبہ کسی قاعدہ کے خلاف ورزی کی باداش میں سزائے قید مقرر کرسکیں گے جس کی میعاد

(*Translation*)

چھ مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہوسکے گی۔ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

CHAPTER X.

Penalties and Procedure.

Seizure of property liable to confiscation.

55. (1) When there is reason to believe that a forest-offence has been committed in respect of any forest - produce, any Forest officer or Police officer may seize such forest-produce together with all tools, ropes, chains, boats, motor cars, lorries, carts and cattle used in committing such offence.

(2) Every officer seizing any property under this section shall make on such property a mark indicating that the property has been seized; and shall, as soon as may be, make a report of seizure of the property to the Magistrate having jurisdiction to try the offence on account of which the seizure of the property has been made:

باب ۱۰

سزائیں اور ضابطہ

قابل ضبطی جائداد کی ضبطی۔

دفعہ ۵۵۔ (۱) جب یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی پیداوار صحرا کے متعلق کسی جرم متعلقہ صحرا کا ارتکاب ہوا ہے تو کوئی عہدہ دار صحرا یا کوتوالی اوس پیداوار صحرا کو مع اون تمام آلات۔ رسیوں۔ زنجیروں۔ کشتیوں۔ موٹر کاروں۔ لاریوں بنڈیوں اور مویشیوں کے جو جرم مذکور کے ارتکاب میں استعمال کئے گئے ہوں ضبط کرسکیگا۔

(۲) ہر عہدہ دار جو دفعہ ہذا کے تحت کوئی جائداد ضبط کرے اوس جائداد پر ایسی علامت لگائے گا جس سے معلوم ہوسکے کہ وہ جائداد ضبط کی گئی ہے اور جہاں تک جلد ممکن ہو

(Translation)

Provided that, when the forest-produce with respect to which such offence is believed to have been committed is the property of the Government and the offender is unknown, it shall be sufficient if *[the officer] makes, as soon as may be, a report of the circumstances of the case to his superior officer.

To release property seized under section 55.

56. Any Forest officer of a rank not inferior to that of a Ranger who, or whose subordinate, has seized any property under section 55, may release the property if the owner thereof executes a bond to the effect that he shall produce the

*Substituted by Act No. VI of 1356 F.

اُس جائداد کی ضبطی کے متعلق اوس ناظم فوجداری کے پاس رپورٹ پیش کرے گا۔ جسے اوس جرم کی سماعت کا اختیار حاصل ہو جس کے متعلق جائداد کی ضبطی ہوئی ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب وہ پیداوار صحرا جس کے متعلق ایسے جرم کا ارتکاب کیا جانا باور کیا جائے سرکار عالی کی ملک ہو اور مرتکب جرم معلوم نہ ہو تو یہ کافی ہوگا کہ جہاں تک جلد ممکن ہو [عہدہ دار مذکور] اپنے بالادست عہدہ دار کے پاس مقدمہ کے حالات کی رپورٹ پیش کردے۔

دفعہ ۵۵ کے تحت ضبط شدہ جائداد واگذاشت کرنا۔

دفعہ ۵۶۔ کوئی عہدہ دار صحرا جس کا درجہ امین جنگلات سے کم نہ ہو جس نے یا جس کے ماتحت عہدہ دار نے دفعہ ۵۵ کے تحت کوئی جائداد ضبط کی ہو تو وہ اس جائداد کو

ترمیم بموجب قانون نشان (۶) ۱۳۵۶ف۔

property released, whenever required, before the Magistrate having jurisdiction to try the offence on account of which the seizure of property has been made.

واگذاشت کرسکے گا - اگر اوس کا مالک اس امر کے متعلق مچلکہ کی تکمیل کرے کہ جب کبھی حکم دیا جائے وہ واگذاشت شدہ جائداد کو اوس ناظم فوجداری کے روبرو پیش کرے گا جسے اوس جرم کی سماعت کا اختیار حاصل ہو جس کے متعلق جائداد کی ضبطی ہوئی ہو -

Procedure on receipt of report.

57. Upon receipt of such report the Magistrate shall, as soon as may be, take such action as may be necessary for the arrest and trial of the accused and the disposal of property according to procedure.

رپورٹ وصول ہونے کے بعد کارروائی -

دفعہ ۵۷ - ایسی رپورٹ وصول ہونے پر ناظم فوجداری بعجلت ممکنہ ایسی کارروائی کرے گا جو ملزم کی گرفتاری اور تحقیقات کے لئے اور جائداد کے حسب ضابطہ تصفیہ کے لئے ضروری ہو -

Forest-produce, tools, etc. when liable to confiscation.

58. (1) All timber or forest-produce which is not the property of the Government and in respect of which a forest-offence has been committed, and all tools carts and cattle used in committing any forest-offence, shall be liable to confiscation by the Government.

پیداوار صحرا - آلات وغیرہ کب قابل ضبطی ہوں گے -

دفعہ ۵۸ - (۱) کل چوب بینہ یا پیداوار صحرا جو سرکار عالی کی ملک نہ ہو اور جس کے متعلق کسی جرم متعلقہ صحرا کا ارتکاب ہوا ہو اور کل آلات بنڈیاں اور مویشی جو کسی جرم متعلقہ صحرا کے ارتکاب میں استعمال کئے گئے ہوں بحق سرکار عالی قابل ضبطی ہوں گے -

(*Translation*)

(2) Such confiscation may be made in addition to any other punishment prescribed for such offence.

Disposal on conclusion of trial of forest-offence, of forest-produce in respect of which offence was committed.

59. When the trial of any forest offence is concluded, the forest-produce in respect of which such offence has been committed shall, if it is the property of the Government *[or has been confiscated by the Government] be handed over to a Forest officer, and in other cases, shall be disposed of in such manner as the Court may direct.

Procedure when offender not known or cannot be found.

60. When the offender is not known or cannot be found, the Magistrate may, if he finds that an offence has been committed, order the Forest officer to confiscate or take charge of property in respect of which the offence has been committed or deliver it to the person whom the Magistrate deems to be entitled to the same :

*Added by Act No. VI of 1356 F.

(۲) ۔ ایسی ضبطی کسی دیگر سزاء کے علاوہ کی جاسکے گی جو ایسے جرم کے لئے مقرر کی گئی ہو ۔

جرم متعلقہ صحرا کی تحقیقات کے ختم پر اس پیداوار صحرا کا تصفیہ جس کے متعلق جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو ۔

دفعہ ۵۹ ۔ جب کسی جرم متعلقہ صحرا کی تحقیقات ختم ہو جائے تو وہ پیداوار صحرا جس کے متعلق ایسے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو عہدہ دار صحرا کے حوالے کر دی جائے گی اگر وہ سرکار عالی کی ملک ہو *[یا بحق سرکار ضبط کی گئی ہو] اور دوسری صورتوں میں اوس کے متعلق اوس طریقہ کے مطابق تصفیہ کیا جائے گا جس کی عدالت ہدایت دے ۔

کارروائی جب ملزم معلوم نہ ہو یا نہ مل سکے ۔

دفعہ ۶۰ ۔ جب ملزم معلوم نہ ہو یا نہ مل سکے تو ناظم فوجداری جب اوس کو معلوم ہو کہ جرم کا ارتکاب ہوا ہے عہدہ دار صحرا کو حکم دے سکے گا کہ وہ اوس جائداد کو جس کے متعلق جرم کا ارتکاب ہوا ہے ضبط کرے یا اپنی تحویل میں لے لے یا اوس شخص کے حوالہ کر دے جس کو ناظم فوجداری اوس

* ترمیم بموجب قانون نشان (۶) ۱۳۵۶ ف ۔

کا مستحق تصور کرے ۔

Provided that such order shall not be made until the expiration of one month from the date of seizing such property, or without hearing the person claiming any right thereto or the evidence which he may desire to produce in support of his claim.

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا حکم نہیں دیا جائے گا تاوقتیکہ ایسی جائداد کی ضبطی کی تاریخ سے ایک مہینہ نہ گزر جائے یا اوس شخص کے عذرات کی جو ایسی جائداد پر کسی حق کا دعویدار ہو یا وہ شہادت جو وہ اپنے دعوے کی تائید میں پیش کرنا چاہے سماعت نہ کر لی جائے ۔

Procedure as to perishable articles seized under section 55.

61. (1) The Magistrate may, notwithstanding anything hereinbefore contained, direct the sale of the property seized under section 55 and subject to speedy decay and may deal with the proceeds as he would have dealt with if the property had not been sold.

جلد خراب ہو جانے والے اون اشیاء کے متعلق کارروائی جو دفعہ ۵۵ کے تحت ضبط کئے گئے ہوں ۔

دفعہ ۶۱ - (۱) کسی حکم مندرجہ بالا کے باوجود ناظم فوجداری اوس جائداد کے فروخت کرنے کا حکم دے سکے گا جو دفعہ ۵۵ کے تحت ضبط کی گئی ہو اور جلد خراب ہو جانے والی ہو اور زر ثمن کے متعلق ایسا عمل کر سکے گا ۔ جیسا کہ وہ اوس جائداد کے فروخت نہ ہونے کی صورت میں کرتا ۔

(2) If any property which has been made over to a Forest officer not below the rank of a Ranger, under section 60, be of a perishable nature he may direct the sale thereof in the aforesaid manner.

(۲) - اگر کوئی جائداد جو دفعہ ۶۰ کے تحت

62. The officer who seized the property under section 55 or any of his superior officers or any person having any interest in the property so seized may, within one month from the date of the order under section 58, 59 or 60 appeal therefrom to the Court in which an appeal from the order of such Magistrate ordinarily lies. The order passed in appeal shall be final.

Appeal from order given under section 58, 59 or 60.

63. When an order for the confiscation of any property is passed under section 58 or 60 and no appeal is presented against such order within the prescribed period or such order, in case an appeal is preferred is upheld, such property shall vest in the Government free from all encumbrances.

Property when to vest in Government.

اوس عہدہ دار صحرا کی تحویل میں دیدی گئی ہو
جس کا درجہ امین جنگلات سے کم نہ ہو جلد خراب
ہونے والی ہو تو وہ حسب طریقہ بالا اوس کے
فروخت کرنے کا حکم دے سکے گا ۔

دفعہ ۵۸ ۔ ۵۹ یا ۶۰ کے تحت دے ہوئے حکم کا مرافعہ ۔

دفعہ ۶۲ ۔ وہ عہدہ دار جس نے دفعہ ۵۵
کے تحت جائداد ضبط کی ہو یا اوس کا کوئی بالا
دست عہدہ دار یا کوئی شخص جو اس طرح ضبط
شدہ جائداد میں کوئی مفاد رکھتا ہو دفعہ ۵۸ ۔ ۵۹
یا ۶۰ کے تحت تجویز کے خلاف تاریخ تجویز سے
ایک مہینے کے اندر اوس عدالت میں مرافعہ کر سکے
گا جس میں ایسے ناظم فوجداری کی تجویز کا معمولاً
مرافعہ کیا جاتا ہے ۔ تجویز جو بصیغۂ مرافعہ کیجائیگی
وہ قطعی ہوگی ۔

جائداد کب سرکار عالی کی ملک ہوگی ۔

دفعہ ۶۳ ۔ جب کسی جائداد
کی ضبطی سے متعلق دفعہ ۵۸
یا ۶۰ کے تحت کوئی تجویز کی جائے اور مقررہ مدت
کے اندر اوس تجویز کے خلاف کوئی مرافعہ پیش نہ

(Translation)

64. The provisions hereinbefore contained shall not be deemed to prevent any Forest officer authorised by the Government in this behalf to direct the immediate release of any property seized under section 55.

Power to release property seized.

65. Any Forest officer or Police officer who vexatiously or unnecessarily seizes any property on pretence of seizing property liable to confiscation under this Act shall be punished with imprisonment for a term which may extend to six months, or with fine which may extend to five hundred rupees, or with both.

Punishment for wrongful seizure.

کیا جائے یا مرافعہ پیش ہونے کی صورت میں تجویز بحال رکھی گئی ہو تو ایسی جائداد تمام ذمہ داریوں سے مبرا سرکار عالی کی ملک ہو جائے گی۔

ضبط شدہ جائداد کو واگذاشت کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۶۴۔ مندرجہ بالا احکام کا منشاء یہ نہ ہوگا کہ کوئی جائداد جو تحت دفعہ ۵۵ ضبط کرلی گئی ہو اوس کو فوراً واگذاشت کئے جانے کا حکم دینے سے کوئی عہدہ دار صحرا قاصر رہے گا جو اس خصوص میں منجانب سرکار عالی مجاز گردانا گیا ہو۔

ناجائز ضبطی کی سزا۔

دفعہ ۶۵۔ کوئی عہدہ دار صحرا یا کوتوالی جو ایذا رسانی کی غرض سے یا بلا ضرورت کے کسی جائداد کو اس حیلہ سے ضبط کرے کہ وہ ایسی جائداد کو ضبط کر رہا ہے جو قانون ہذا کے تحت قابل ضبطی ہے تو اوس کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکے گی۔ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

(*Translation*)

Penalty for defacing and counterfeiting marks on trees, and timber and for altering boundary marks.

66. Whoever, with intent to cause loss or injury to the public or any person or to cause a wrongful gain or wrongful loss as defined in the Hyderabad Penal Code—

(a) knowingly counterfeits upon any timber or standing tree a mark used by Forest officers to indicate that such timber or tree is the property of the Government or of any other person, or that it may lawfully be cut or removed by some person ; or

(b) unlawfully places on any timber or standing tree a mark used by Forest officers ; or

(c) alters, defaces or erases any such mark placed on any timber or standing tree under the authority of a Forest officer ; or

درختوں اور چوبینہ کے نشانوں کو مٹانے اور اون کی تلبیس اور علامات حدود کو بدلنے کی سزا ۔

دفعہ ۶۶ ۔ کوئی شخص جو عوام کو یا کسی شخص کو نقصان یا ضرر پہونچانے کے ارادہ سے یا حسب تعریف مندرجہ مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی استعمال ناجائز کرنے یا زیان ناجائز پہنچانے کے ارادہ سے ۔

(الف) ۔ عمداً کسی چوبینہ یا استادہ درخت پر اس نشان کی تلبیس کرے جو عہدہ داران صحرا اس غرض سے استعمال کرتے ہیں کہ اوس سے یہ معلوم ہوسکے کہ ایسا چوبینہ یا درخت سرکار عالی کی یا کسی اور شخص کی ملک ہے یا اوس کو کوئی شخص جائز طور پر کاٹ سکتا ہے یا لیجا سکتا ہے ۔ یا

(ب) ۔ کسی چوبینہ یا استادہ درخت پر بطور ناجائز ایسا نشان لگائے جو عہدہ داران صحرا لگاتے ہیں ۔ یا

(ج) ۔ ایسے کسی نشان کو بدل دے ۔ اوس کی شکل بگاڑ دے یا اوس کو چھیل دے جو کسی چوبینہ

(Translation)

(d) alters, defaces, destroys or removes boundary marks of any forest or any land to which the provisions of this Act apply;

shall be punished with imprisonment for a term which may extend to one year or with fine which may extend to one thousand rupees, or with both.

67. (1) Any Forest officer, Police officer or Revenue officer may, without an order from a Magistrate and without a warrant of arrest, arrest the person against whom there is reason to believe that he has been concerned in any forest-offence punishable with imprisonment for a term of one month, or more, if such person refuses to disclose his name and residence or discloses a name or residence which there is reason to believe to be false, or if there is reason to believe that such person will abscond. Every officer arresting a person unde this section shall, without unnecessary delay, take or send the person arrested to the nearest Police station and the officer-in-charge of such Police station shall thereupon act in accordance with the procedure.

Power to arrest without warrant.

یا استادہ درخت پر کسی عہدہ دار صحرا کے حکم سے
لگایا گیا ہو۔ یا

(د) کسی صحرا یا کسی ایسی زمین کی جس سے
قانون ہذا کے احکام متعلق ہوں علامات حدود
کو بدل دے۔ اون کی شکل بگاڑ دے یا اون کو
تلف کر دے یا ہٹا دے تو اوس کو قید کی سزا
دی جائے گی جس کی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی
یا جرمانہ کی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک
ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بلا حکم نامہ گرفتاری گرفتار کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۶۷۔ (۱) کسی عہدہ دار صحرا
یا عہدہ دار کوتوالی یا عہدہ دار مال کو اختیار ہوگا
کہ بلا حکم ناظم فوجداری اور بلا حکم نامہ گرفتاری
اوس شخص کو گرفتار کرے جس کی نسبت یہ باور
کرنے کی وجہ ہو کہ وہ ایسے کسی جرم متعلقہ صحرا میں
شریک رہا ہے۔ جس کی پاداش میں ایک ماہ یا
اوس سے زائد مدت کی قید کی سزا دی جاسکتی ہے۔
اگر شخص مذکور اپنا نام اور سکونت ظاہر کرنے
سے انکار کرے۔ یا ایسا نام یا سکونت ظاہر کرے

*[(2) It shall not be deemed by anything in this section that an arrest for any act which is an offence under the Fourth Chapter is lawful unless such act has been prohibited under clause (c) of section 30.]

Power to release on bond arrested person.

68. Any Forest officer of a rank not inferior to that of a Ranger or an officer subordinate to him who has arrested any person under the provisions of section

*Amended by Act No. VI of 1356 F.

جس کو غلط باور کرنے کی وجہ ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ شخص مذکور فرار ہو جائے گا ہر ایسے عہدہ دار کو جو بموجب دفعہ ہذا کسی شخص کو گرفتار کرے چاہئے کہ بلا غیر ضروری تاخیر کے شخص گرفتار شدہ کو قریب ترنا کہ کو توالی پر لے جائے یا پہونچائے اور اس کے متعلق عہدہ دار مہتمم تھانہ مذکور حسب ضابطہ کارروائی کرے گا۔

؎[(۲)۔ دفعہ ہذا کے کسی حکم سے ایسے فعل کی بابت ایسی گرفتاری جائز متصور نہ ہوگی جو باب چہارم کے تحت جرم ہو بجز اس کے کہ ایسے فعل کی دفعہ ۳۰ فقرۂ (ج) کے تحت ممانعت کی گئی ہو]

گرفتار شدہ شخص کو مچلکہ حاضری پر رہا کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۶۸۔ کوئی عہدہ دار صحرا جس کا درجہ امین جنگلات سے کم نہ ہو جس نے یا جس کے ماتحت

؎ ترمیم بموجب قانون نشان (۶) ۱۳۵۶ف

67, may release such person if he executes a bond to the effect that he shall appear whenever required, before the Magistrate having jurisdiction in the case or before the nearest *[]officer-in-charge of the Police Station.

Power to prevent commission of offence.

69. Every Forest officer or Police officer shall prevent, and interfere for the purpose of preventing the commission of any forest offence.

Power to try offence summarily.

70. The District Magistrate or the Magistrate of the first class especially empowered in this behalf by the Government may try

*Omitted by Act No. VI of 1356 F.

کسی عہدہ دار نے دفعہ ۶۷ کے احکام کے تحت کسی شخص کو گرفتار کیا ہو۔ ایسے شخص کو رہا کرسکے گا اگر وہ اس امر کے متعلق حاضری کے مچلکہ کی تکمیل کرے کہ جب کبھی حکم دیا جائے وہ اوس ناظم فوجداری کے روبرو جس کو مقدمہ کی سماعت کا اختیار حاصل ہو یا قریب ترین عہدہ دار [ ]ؔ منتظم تھانہ کے روبرو حاضر ہوگا۔

ارتکاب جرم کے انسداد کا اختیار۔

دفعہ ۶۹۔ ہر عہدہ دار صحرا یا کوتوالی پر لازم ہوگا کہ کسی جرم متعلقہ صحرا کے ارتکاب کا انسداد کرے اور اس جرم کے ارتکاب کے انسداد کی غرض سے دست اندازی کرے۔

جرم کی سرسری تحقیقات کا اختیار۔

دفعہ ۷۰۔ ناظم فوجداری عدالت ضلع

ؔ ترمیم بموجب قانون نشان (۶) ۱۳۵۶ف

(*Translation*)

summarily, under the Code of Criminal Procedure, any forest-offence punishable with imprisonment for a term not exceeding six months, or fine not exceeding five hundred rupees, or both.

یا ناظم درجہ اول جس کو سرکار عالی نے خاص طور پہ اس بارے میں اختیار دیا ہو مجموعہ ضابطہ فوجداری کے تحت ایسے جرم متعلقہ صحرا کی سرسری تحقیقات کرسکے گا جس کی پاداش میں قید کی سزا دی جاسکتی ہو جس کی میعاد (۶) ماہ سے زیادہ نہ ہو یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانچ سو روپے سے زیادہ نہ ہو یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہوں ۔

Power to compound offences.

*[71. (1) Government may by notification in the official Gazette empower a Forest officer—

(a) to accept from any person against whom a reasonable suspicion exists that he has committed any forest offence, other than an offence specified in section 65 or 66, a sum of money by way of compensation for the offence which such person is suspected to have committed, and

(b) where any property has been seized as liable to confiscation, to release the same on payment of the value thereof as estimated by such officer.]

*Substituted by Act No. XI of 1955.

*[(2) On the payment of such sum of compensation and the value of the property to such officer, the suspected person, if in custody, shall be discharged, the property, if any seized, shall be released, and no further proceedings shall be taken against such person or property.

(3) A Forest officer shall not be empowered under this section to exercise powers, unless he is a Forest officer of a rank not inferior to that of a Ranger, and, the sum of money accepted as compensation under clause (*a*) of sub-section (1) shall not exceed a sum of Rs. 50 (Rupees fifty only) where no property is involved, and where property is involved it shall not exceed twice the value of the property seized, or in respect of which commission of an offence is reasonably suspected, and in no case shall it be less than the value of such property.]

*Substituted by Act No. XI of 1955.

(*Translation*)

Presumption as to timber and forest-produce being Government property.

72. When in any proceedings taken under this Act, or in consequence of any act done under this Act, a question arises as to whether any forest-produce is the property of the Government, it shall be presumed to be the property of the Government until the contrary is proved.

CHAPTER XI.

Cattle Trespass.

Impounding cattle.

73. Cattle trespassing in a reserved forest or protected forest or on land where grazing has been lawfully prohibited, shall be deemed to be cattle causing damage or spoiling within the meaning of section 8 of the Hyderabad Cattle Trespass Act and any Forest officer or Police officer may seize and impound such cattle.

چوبینہ اور پیداوار صحرا سرکار عالی کی ملک ہونے کے متعلق قیاس۔

دفعہ ۷۲۔ جب کسی کارروائی میں جو بموجب قانون ہذا عمل میں آئے یا بوجہ اوس فعل کے جو بموجب قانون ہذا کیا جائے یہ سوال پیدا ہو کہ آیا کوئی پیداوار صحرا سرکار عالی کی ملک ہے یا نہیں تو ایسی صورت میں جب تک کہ اس کے خلاف ثابت نہ کیا جائے یہ قیاس کیا جائیگا کہ وہ سرکار عالی کی ملک ہے۔

باب ۱۱

مداخلت مویشی۔

مویشی کا کٹ گھر میں داخل کرنا۔

دفعہ ۷۳۔ ایسا مویشی جو صحرائے محصورہ یا صحرائے محفوظ میں یا اوس اراضی میں جس میں باضابطہ طور پر چرائی کی ممانعت کی گئی ہو بیجا طور پر داخل ہو اوس کے متعلق متصور ہوگا کہ وہ ایسا مویشی ہے جو قانون

(*Translation*)

74. The Government may, by notification in the Jarida, direct that in lieu of the fine fixed under section 10 of the Hyderabad Cattle Trespass Act, there shall be levied for each head of cattle impounded under section 73 of this Act, such fine as the Government thinks fit, but not exceeding the following rate :—

Power to alter fines under Cattle Trespass Act.

جانوران چکاری ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۸ کے مفہوم میں نقصان پہنچا رہا یا خراب کر رہا ہے اور کوئی عہدہ دار صحرا یا کوتوالی ایسے مویشی کو گرفتار اور کٹ گھر میں داخل کر سکے گا۔

دفعہ ۷۴ ۔ سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ حکم دے سکیں گے کہ قانون جانوران چکاری ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۱۰ کے تحت مقرر کردہ جرمانہ کی بجائے ہر راس مویشی کے لئے جس کو قانون ہذا کے دفعہ ۷۳ کے تحت کٹ گھر میں بند کیا گیا ہو ایسا جرمانہ عائد کیا جائے گا جو سرکار عالی مناسب خیال کریں مگر جو مندرجہ ذیل شرح سے زیادہ نہ ہو گا۔

قانون جانوران چکاری کے تحت جرمانوں کو بدلنے کا اختیار۔

(*Translation*)

For each elephant .. ten rupees.

For each buffalo or camel two rupees.

For each horse, mare, gelding, pony, colt, filly, mule, bullock, cow, or heifer. one rupee.

For each calf, ass, pig, ram, ewe, sheep, lamb, goat and kid. eight annas.

CHAPTER XII.

Forest Officers.

Government may invest any Forest officer with certain powers.

75. (1) The Government may invest any Forest officer by name, or as ex-officio, with all or any of the following powers :—

ہر ہاتھی کے لئے ...... دس روپے

ہر بھینس یا اونٹ کیلئے ..... دو روپے

ہر گھوڑے گھوڑی ۔ آختہ گھوڑے ٹٹو ۔ بچھیرے ۔ بچھیری ۔ خچر ۔ کھلگے بیل ۔ گائے یا پاڑے کے لئے ۔۔ ایک روپیہ

ہر بچھیر ۔ گدھے ۔ سور ۔ مینڈھے اوس کی مادہ ۔ بکرے ۔ گوسفند اور بکری کے بچہ کے لئے ۔ آٹھ آنے

باب ۱۲

عہدہ داران صحرا ۔

سرکار عالی کسی عہدہ دار صحرا کو بعض اختیارات عطا کر سکیں گے ۔

دفعہ ۷۵ ۔ سرکار عالی کسی عہدہ دار صحرا کو شخصی طور پر یا باعتبار عہدہ حسب ذیل کل یا اون میں سے بعض اختیارات عطا کر سکیں گے ۔

(*Translation*)

(a) power to enter upon any land and to survey, demarcate and make a map of the same ;

(b) the powers of a Civil Court to compel the attendance of witnesses and the production of documents *[and material objects;]

(c) power to issue a search-warrant under the Code of Criminal Procedure ;

(d) power to hold an enquiry into forest-offences and in the course of the enquiries to receive and record evidence.

*Added by Act No. VI of 1356 Fasli.

(الف)۔ کسی اراضی پر داخل ہونے اور اون کی پیمایش کرنے حدود معین کرنے اور نقشہ تیار کرنے کا اختیار۔

(ب)۔ گواہوں کو حاضر ہونے اور دستاویزات [اور اہم مواد] پیش کرنے پر مجبور کرنے کے لیے عدالت دیوانی کے اختیارات۔

(ج) مجموعہ ضابطہ فوجداری کے تحت حکم نامہ تلاشی جاری کرنے کا اختیار۔

(د) جرائم متعلقہ صحرا کی تحقیقات کرنے اور دوران تحقیقات میں شہادت لینے اور قلمبند کرنے کا اختیار۔

؎ ترمیم بہ موجب قانون نشان (۶) ۱۳۵۶ف

76. Forest officers shall be deemed to be Government servants within the meaning of the Hyderabad Penal Code.

Forest officers to be deemed to be Government servants.

دفعہ ۷۶ - عہدہ داران صحرا مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کے مفہوم میں سرکاری ملازم متصور ہوں گے ۔

عہدہ داران صحرا سرکاری ملازم متصور ہوں گے ۔

77. No suit shall lie against a Government servant for anything done by him in good faith under this Act.

Indemnity for acts done in good faith.

دفعہ ۷۷ - کسی سرکاری ملازم کے خلاف ایسے کسی فعل کے بابت جو وہ قانون ہذا کے تحت نیک نیتی سے کرے کوئی نالش نہیں کر سکے گی ۔

نیک نیتی سے کئے ہوئے افعال کی حفاظت ۔

78. Without the permission in writing of the Government no Forest officer shall, as principal or agent, trade in timber or other forest-produce, or have any sort of connection with lease of any forest or with contract for managing forest in or outside H. E. H. the Nizam's Dominions.

Forest officers prohibited to trade.

دفعہ ۷۸ - بسرکار عالی کی تحریری اجازت بغیر کوئی عہدہ دار صحرا بہ حیثیت مالک یا کارندہ چوبینہ یا دیگر پیداوار صحرا کی تجارت نہ کرے گا ۔ اور نہ اندرون یا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی

عہدہ داران صحرا کو تجارت کی ممانعت ۔

کسی صحرا کے ٹھیکہ یا انتظام صحرا کے تعہد سے کسی قسم کا تعلق رکھے گا۔

CHAPTER XIII.

Bye - laws.

باب ۱۳

ضمنی قواعد۔

Additional power to make rules.

79. The Government may make rules in the following matters :—

قواعد مرتب کرنے کا مزید اختیارات

دفعہ ۷۹ ۔ سرکار عالی حسب ذیل امور کے متعلق قواعد مرتب کرسکیں گے۔

(a) prescribing and limiting the powers of any Forest officer under this Act ;

(الف)۔ قانون ہذا کے تحت کسی عہدہ دار صحرا کے اختیارات کا مقرر اور معین کرنا۔

(b) manner to reward officers and informers ;

(ب)۔ عہدہ داروں اور مخبروں کے انعام کا طریقہ۔

(c) preservation, growing and removal of trees, timber and forest-produce belonging to the Government;

(ج)۔ اُن درختوں، چوبینہ اور پیداوار صحرا کی حفاظت اور کاشت

(*Translation*)

(d) generally for carrying out the provisions of this Act.

Penalty for breach of rules.

80. Any person contravening any rule made under this Act for contravention of which no special penalty is fixed shall be punished with imprisonment for a term which may extend to one month, or fine which may extend to five hundred rupees, or both.

اور منتقلی کے متعلق احکام جو سرکارعالی کی ملک ہوں۔

(ڈ) بالعموم قانون ہذا کے احکام کو روبہ عمل لانے کے متعلق احکام۔

قواعد کے خلاف ورزی کی سزا۔

دفعہ ۸۰ کوئی شخص جو قانون ہذا کے تحت مرتبہ کسی ایسے قاعدہ کی خلاف ورزی کرے جس کے لئے کوئی خاص سزا مقرر نہ کی گئی ہو تو اس کو قید کی سزا دی جائے گی۔ جس کی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

CHAPTER XIV.

Miscellaneous.

81. All amounts payable to the Government under this Act, or under any rule made under this Act, or on account of the price of any forest-produce, or of expenses incurred in carrying out the provisions of this Act in respect of such forest-produce, shall if not paid in time, be recovered under the law for the time being in force as if it were an arrear of land revenue.

Recovery of amounts due to Government.

82. (1) When any money is payable as aforesaid for or in respect of any forest-produce, the amount shall be deemed to be a first charge on such forest-

Lien on forest-produce for money.

باب ۱۴

متفرق۔

دفعہ ۸۱۔ تمام رقومات جو قانون ہذا کے تحت یا کسی ایسے قاعدہ کے تحت جو قانون ہذا کے تحت مرتب کیا گیا ہو یا جو کسی پیداوار صحرا کی قیمت کے متعلق یا قانون ہذا کے احکام کو روبہ عمل لانے کے لئے ایسے پیداوار صحرا کی نسبت عائد شدہ اخراجات کے متعلق سرکار عالی کو واجب الادا ہوں وقت پر ادا نہ کئے جانے کی صورت میں بہ موجب قانون نافذ الوقت مثل بقایائے مالگذاری وصول کئے جائیں گے۔

رقوم کی وصولی جو سرکار عالی کو واجب الادا ہوں۔

دفعہ ۸۲۔ (۱) جب حسب مندرجہ

رقم کی ادائی تک پیداوار صحرا کو قبضہ میں رکھنا۔

(Translation)

produce, and such forest-produce may be kept in possession by a Forest officer until such amount has been paid.

کسی پیداوار صحرا کے لئے یا اوس کے متعلق کوئی رقم واجب الادا ہو تو وہ رقم اوس پیداوار صحرا پر مقدم مواخذہ تصور کی جائے گی۔ اور عہدہ دار صحرا اوس پیداوار صحرا کو اوس وقت تک اپنے قبضہ میں رکھ سکے گا۔ جب تک کہ رقم مذکور ادا نہ ہو جائے۔

(2) If such amount is not paid in time, the Assistant Conservator of Forest may sell such forest-produce by auction and such amount shall be first deducted from the sale-proceeds.

(۲)۔ اگر ایسی رقم بروقت ادا نہ کی جائے تو مددگار ناظم صحرا ایسے پیداوار صحرا کو بذریعہ نیلام فروخت کرسکے گا۔ اور زرثمن سے ایسی رقم پہلے وضع کی جائے گی۔

(3) If there be any surplus and the person entitled thereto does not claim it within three months from the date of the sale, the amount shall be forfeited to the Government.

(۳)۔ اگر کچھ رقم باقی رہے اور وہ شخص جو اوس کا مستحق ہو تاریخ فروخت سے تین مہینے کے اندر اوس کا مطالبہ نہ کرے تو وہ

83. Whenever it appears to the Government that any land is required for any purposes of this Act, such land shall be deemed to be needed for Government purposes or public benefit within the meaning of section 3 of the Land Acquisition Act of 1309 F.

Land required under this Act to be deemed to be needed for public benefit under land Acquisition Act.

84. When any person, in compliance with any provision of this Act, or with rules made thereunder, agrees by any agreement or instrument to perform any

Recovery of amount due under agreement.

رقم بحق سرکار عالی جمع کی جائے گی۔

قانون ہذا کی روسے جو اراضی مطلوب ہو اوس کے متعلق تصور ہوگا کہ وہ قانون حصول اراضی کی رو سے رفاہ عام کے لئے مطلوب ہے۔

دفعہ ۸۳۔ جب کبھی سرکار عالی کو یہ ظاہر ہو کہ قانون ہذا کے کسی اغراض کے لئے کسی اراضی کی ضرورت ہے تو ایسی اراضی کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ وہ قانون حصول اراضی بابتہ ۱۳۰۹ ف کی دفعہ ۳ کے مفہوم میں اغراض سرکاری یا رفاہ عام کے لئے مطلوب ہے۔

اقرار نامہ کے تحت واجب الادا رقم کی وصولی

دفعہ ۸۴۔ جب کوئی شخص قانون ہذا کے کسی حکم کے یا اوس کے تحت مرتبہ قواعد کی متابعت میں کسی اقرار نامہ یا دستاویز کے ذریعہ کوئی فرض انجام دینے

duty or do any act, or covenants by any agreement or instrument that he, or his servants and agents will abstain from any act, the whole sum mentioned in such agreement or instrument payable in case of a breach of the conditions thereof shall, notwithstanding anything in section 72 of the Contract Act, be recovered from that person in case of breach as if it were an arrear of land revenue.

Repeal and saving.

85. The Forest Act No. I of 1326 Fasli, is hereby repealed; but the rules made, the acts done or action taken

یا کوئی فعل کرنے کا اقرار کرے
یا کسی اقرار نامہ یا دستاویز
کے ذریعہ معاہدہ کرے کہ وہ یا
اس کے ملازم اور کارندے کسی
فعل سے احتراز کریں گے تو ایسے
اقرار نامہ یا دستاویز کی مندرجہ
پوری رقم جو اس کے شرائط
کی خلاف ورزی کی صورت میں
قابل ادائی ہو قانون معاہدہ کی
دفعہ ۷۲ کے کسی حکم کے باوجود
خلاف ورزی پر اوس شخص سے
مثل بقایا مالگذاری وصول کی جائے گی۔

دفعہ ۸۵ - تنسیخ اور استثناء

قانون صحرا نشان (۱) بابتہ ۱۳۲۶ف
ذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔ لیکن
قبل نفاذ قانون ہذا سابقہ احکام
کی رو سے جو قواعد مرتب کئے گئے
ہوں جو افعال انجام دیئے گئے ہوں
یا کارروائیاں کی گئی ہوں اون کے

(Translation)

before the commencement of this Act under the previous provisions shall, so far as they are consistent with this Act, be deemed to have been made, done or taken in exercise of powers conferred by or under this Act.

متعلق جہاں تک کہ وہ قانون ہذا کے مطابق ہوں یہ متصور ہوگا کہ بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو قانون ہذا کے ذریعہ یا اوس کے تحت حاصل ہیں وہ قواعد مرتب کئے گئے۔ افعال انجام دیئے گئے یا کارروائیاں کی گئی ہیں۔